بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ

کلمۂ طیبہ اور نماز کا

تشریحی ترجمہ

تالیف

شیخ الحدیث والتفسیر حضرة مولانا

علامہ مفتی سید محمد حسین شاہ نیلوی

سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی (انڈیا)

Maktaba Tul Ishaat.com

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف

Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاون لوڈ کریں نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً فوقتاً Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ وتفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ **maktabatulishaat.com** (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

تمہید

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ. اَمَّا بَعْدُ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہم پر فرض ہے جس نے ہمیں ایمان جیسی دولتِ عظیمہ عطا فرمائی اور اعمالِ صالحہ بجالانے کی ہمت اور توفیق بخشی۔ اور ہم ناتراشیدہ تھے، ہماری اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے مصلحین، وارثینِ انبیاء کرام علیہم السلام، مُبلغینِ عظام ہم تک پہنچائے، تاکہ ہمیں نیکی و بدی کی پہچان ہو جائے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے نیکی کی طرف رغبت کریں، اعمالِ صالحہ پر کاربند ہو جائیں اور بدی سے نفرت کرتے ہوئے بدعملیوں سے اجتناب کریں۔

نیکی کے کام تو بہت ہیں، جن کا احاطہ و استیعاب ہم جیسے کمزوروں کے لیے مشکل و متعسر ہے۔ مگر تمام نیکیوں

Maktaba Tul Ishaat.com

کی جڑھ و بُنیاد کلمۂ طیبہ ہے، جس کا سیکھنا ہر مرد و زن عاقل بالغ پر فرض ہے بلکہ ماں باپ کا فرض ہے کہ اپنے بچّوں اور بچیوں کو ان کے بالغ ہونے سے پہلے پہلے کلمۂ طیبہ اور اس کے لوازمات سکھا دے۔ اور سات سال کے بچّے کو نماز مع ترجمہ کے یاد ہو، اور ماں باپ اس کو بڑے پیار اور محبت کے ساتھ نماز کے متعلق ترغیبی باتیں سُنائیں، اور اس کے ذہن نشین کرائیں، اور دس برس کا ہو کر بھی بچہ نماز نہ پڑھے تو اس کو سختی سے اور ضرورت ہو تو مار پیٹ کر نماز پڑھوائے تاکہ بلوغت تک نماز کا عادی بن جائے اور اس اثنا میں دین کی دُوسری اہم باتیں بھی سمجھا دیں۔

سب سے پہلے اہم ترین بات ایمانیات کا جاننا ہے، جب بچپن ہی سے بچّے کے ذہن میں ایمانیات کی باتیں خُوب راسخ ہو جائیں تو کسی غیر مذہب اور بد مذہب والے کی شک و شبہات میں ڈالنے والی باتیں اس کے مضبوط و مستحکم ایمان کو بفضلہٖ تعالیٰ و مَنّہٖ و کرمہٖ متزلزل نہ کر سکیں گی، اس لیے چاہیے کہ جونہی بچہ بولنے لگے تو اُس کی زبان سے

Maktaba Tul Ishaat.com

اللہ کہلایا اور نکلوایا جائے۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی زبان سے کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہلوایا جائے۔ پھر اس کا ترجمہ بتایا اور یاد کرایا جائے۔

کوشش کر کے بچے کو ہر روز نیکوں کی صحبت میں لے کر جانا چاہیے اور بُروں کی صحبت میں ہرگز نہ جانے دیا جائے۔ اور کوئی غلط کام اور ناجائز حرکت اس کی نگاہوں میں نہ آئے اور کوئی غیر شرعی بات اس کے کانوں میں نہ پڑے۔ اور اس کو کلمۂ طیبہ اور نماز کے معنی یاد کرائے جائیں۔

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس کا پہلا فقرہ ہے: لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اس کے معنی ہیں "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے جو نظر سے اوجھل ہو اور اُس کو پکارا جاوے اور اس سے دُعا مانگی جائے تو وہ مافوق الاسباب یعنی اسباب

Maktaba Tul Ishaat.com

سے بالاتر ہماری حاجت براری کرے، ہماری مشکلات حل کرے، ہماری تکالیف دُور کرے، ہمیں بیماری سے نجات دے اور ہمارے نفع و نقصان کا مالک ہو۔ جو پیدا کرتا اور روزی دیتا ہو۔ جس کے قبضۂ قدرت میں عزت، ذلت، فتح و شکست اور موت و حیات ہو۔ جو سب مخلوق کی دیکھ بھال رکھتا ہو، سب کی نگرانی کرتا ہو، سب کا رکھوالا ہو، سب کی سُنتا ہو، سب کچھ کر سکتا ہو، وہ جو کسی کا مُحتاج نہ ہو۔ اور تمام مخلوق خواہ نوری ہو' خواہ ناری ہو' خواہ خاکی ہو' خواہ کوئی اور' سب اُسی کے محتاج ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ نہ کوئی خالق ہے، نہ کوئی رازق ہے، نہ کوئی مالک ہے، نہ کوئی داتا ہے، نہ کوئی دافع البلاء ہے، نہ کوئی دُعائیں اور پکاریں سُننے والا ہے، نہ کوئی سب کا نگران و نگہبان ہے، نہ کوئی دیکھ بھال کرنے والا اور رکھوالا ہے، نہ کوئی ربُّ العٰلمین ہے، نہ کوئی ربُّ العزت یعنی لجپال ہے' نہ کوئی رحمٰن و رحیم ہے، نہ کوئی مالکُ الملک ہے، نہ کوئی یوم جزا کا مالک ہے، نہ کوئی وکیلِ کُل ہے، نہ کوئی حفیظِ کُل ہے،

Maktaba Tul Ishaat.com

نہ کوئی عالم کُل ہے نہ عالم الغیب۔ نہ حاضرِ کُل، نہ ناظرِ کُل، اور نہ کوئی صمد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی فاطر السموٰت والارض نہیں، نہ کوئی جبّار ہے نہ متکبّر، اور وہ خود مختار ہے، اور اس کا کوئی وزیر یا مشیر نہیں ہے اور نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ وہ حیّ و قیوم ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی حی و قیوم نہیں۔

اور یہ مسئلۂ توحید ہم تک کیسے پہنچا، اس کے لیے کلمۂ طیبہ کے دُوسرے فقرے کا اقرار کرنا ہمارے ذمّے فرض ہے اس فقرے کے اقرار و اظہار کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ وہ فقرہ ہے: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اس کے معنی ہیں: "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں" یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ پاک انسان ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے توحید کا یہ پیغام دے کر ہماری طرف بھیجا ہے۔ اور توحید کے تابع شریعت کے تمام احکام آپ ہی نے ہم تک پہنچائے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور گناہوں سے پاک و معصوم انسان ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

انساب

- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بن حضرت عبداللہ بن حضرت عبدالمطلب (عامر) بن ہاشم (عمرو) بن عبدمناف (مغیرہ) بن قصی (زید) بن کلاب (حکم) بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر (قریش) بن مالک بن قیس بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ (عمرو) بن الیاس بن عیلان بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔
- آپ کی اماں جان حضرت سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبدمناف بن زہرۃ بن کلاب (حکم) الخ۔
- آپ کی دادی جان حضرت فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم بن یقظہ بن کعب بن لوئی۔ الخ
- آپ کی نانی جان حضرت برہ بنت عبد العزیٰ بن عثمان بن عبد الدار بن قصی۔ الخ
- آپ کے چچا حضرت حمزہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہما عبد العزیٰ (ابولہب)۔ عبدمناف (ابوطالب)۔ حارث۔ زبیر۔

Maktaba Tul Ishaat.com

قثم۔ ضرار۔ حجل۔ قسام۔ غیداق۔ مقوم۔

ازواجِ مُطہرات

① اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت خدیجہ بنتِ خویلد بن اسد بن عبد العزّٰی۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

② اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت سودہ بنتِ زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبد وَدّ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

③ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت عائشہ بنتِ ابی بکر الصدیق (عبد اللہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہما بن ابی قحافہ (عثمان) بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ۔

④ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت حفصہ بنتِ عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بن نفیل بن عبد العزّی بن رباح بن عبد اللہ بن قرط بن زراح بن عدی بن کعب بن لؤی۔

⑤ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت اُمّ سلمہ بنتِ ابی اُمیّہ بن مغیرہ، بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم بن یقظہ بن کعب بن لوی، رضی اللہ عنہا

Maktaba Tul Ishaat.com

⑥ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت میمونہ بنت حارث بن حزن بن بُجیر بن ہرم بن رویبہ بن عبد اللہ بن ہلال بن عامر بن صعصعہ بن معاویہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ بن خصفہ بن قیس بن غیلان بن مضر بن نزار بن مَعَد بن عدنان رضی اللہ عنہا۔

⑦ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت زینب بنتِ جحش بن رباب بن یعمر بن صُبَیرہ بن مُرّہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن مَعَد بن عدنان۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

⑧ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت اُمّ حبیبہ بنتِ ابی سفیان (صخر) رضی اللہ عنہا۔ بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مُرّہ بن کعب بن لُؤیّ۔

⑨ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت زینب اُمّ المساکین بنتِ خزیمہ من بنی بکر بن ہوازن ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

⑩ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت جویریہ بنت الحارث بن ابی ضرار رئیس بنی المصطلق ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

⑪ اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت صفیہ بنتِ حُیَیّ بن اخطب

Maktaba Tul Ishaat.com

من بنی نضیر۔ رضی اللہ عنہا۔

⑫ اُم المؤمنین سیدہ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُم حضرت ابراہیم بن سیدنا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ شاہِ مقوقس نے حضرت کے لیے بطورِ تحفہ پیش کی۔

⑬ اُم المؤمنین سیدہ حضرت ریحانہ بنت زید۔ رضی اللہ عنہا۔

- آپ کے ماموں جان: اسود، عمیر، عبد یغوث۔
- آپ کی خالائیں: قُریعہ، فاختہ۔
- آپ کی پھوپھیاں: اُم حُکیم بیضا، عاتکہ، برّہ، اُمیمہ، صفیہ۔
- آپ کے خُسر: (۱) خویلد بن اسد (۲) زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبد وُدّ۔ (۳) سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ بن ابی قحافہ۔ (۴) سیدنا عمرؓ بن الخطاب بن نفیل بن عبد العزیٰ۔ (۵) ابی امیہ بن مغیرۃ بن عبد اللہ۔ (۶) حارث بن حزن بن بجیر بن ہرم بن رویبہ۔ (۷) جحش بن رباب بن یعمر۔ (۸) صخر ابی سفیانؓ بن حرب۔ (۹) خزیمہ من بنی بکر۔ (۱۰) حارث بن ابی ضرار (۱۱) حُیَیّ بن اخطب (۱۲) زید۔ وغیرہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

● آپ کے سالے سالیاں: حضرت عبد الرحمٰن و حضرت محمد ابنئ حضرت ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ حضرت اسما بنتِ ابی بکر رضی اللہ عنہما۔ حضرت عبد اللہ و حضرت عُبید اللہ ابنئ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہم۔ حضرت زید و حضرت امیر معاویہ ابنئ حرب ابی سُفیان صخر رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ عبد اللہ و عبید اللہ و عبد و حمنۃ جحش کی اولاد۔ حضرت ہالہ بنت خویلد۔ ام کلثوم بنتِ ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما۔ لُبابہ بنت الحارث بن حرب صغریٰ و کبریٰ۔ ہمشیرگان سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہن۔ وغیرہ

● آپ کے چچازاد بہن بھائی: طالب، عقیل، جعفر طیار، حضرت علی (ابنائے ابی طالب عبد مناف) رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ فضل، عبد اللہ، عبید اللہ (ابنائے سیدنا عباس) رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ حضرت فاختہ اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا بنتِ عبد مناف ابی طالب۔ صفیہ، ام زبیر، ضُباعہ بنتِ حمزہ سید الشہداء رضی اللہ تعالیٰ عنہما، ام الحکم۔ رضی اللہ عنہا۔

● آپ کے داماد: حضرت عثمان بن عفان (اموی)، حضرت علی بن ابی طالب (ہاشمی)، حضرت ابو العاص بن ربیع (اموی) رضی اللہ عنہم۔

Maktaba Tul Ishaat.com

● **آپ کی اولاد:** (۱) سیدہ زینب (۲) سیدہ رقیہ (۳) سیدہ فاطمۃ الزہراء (۴) سیدہ اُمّ کلثوم۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔ (۵) سیدنا قاسم (۶) طاہر طیب عبداللہ از بطن اُمّ المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (۷) سیدنا ابراہیم از بطن اُمّ المؤمنین سیدہ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (تمام بیٹے بچپن میں فوت ہوگئے۔)

● **آپ کے نواسے نواسیاں:** (۱) سیدنا حسن (۲) سیدنا حسین ابنی سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم۔ (۳) سیدہ زینب (۴) سیدہ اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہما بنات سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، از بطن سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (۵) سیدنا عبداللہ بن سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ از بطن سیدہ رُقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (۶) سیدنا علی بن ابی العاص بن ربیع رضی اللہ عنہما، (۷) سیدہ امامہ بنت ابی العاص بن ربیع رضی اللہ عنہما۔ از بطن سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا من بنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم۔

بہر حال آپ پاک اور معصوم انسان ہیں، جو افضل المخلوقات انسانوں میں سب سے افضل ہیں یعنی تمام مخلوقات سے ان کا مرتبہ و شان زیادہ و افضل ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اسمِ گرامی محمد ﷺ کے معنی

"محمد" وہ پاک ذات ہے جس کی تعریف کثرت کے ساتھ کی ہوئی ہو، اللہ تعالیٰ بھی اس کی تعریف کرتا ہو اور نوری مخلوق فرشتے بھی اُس کی تعریف میں رطبُ اللّسان ہوں۔

تمام انبیاء کرام علیہمُ السّلام بھی ان کی تعریف کرتے گئے، توراۃ، انجیل، زبور اور تمام صُحفِ سماوی میں بھی ان کی تعریف و مدح سرائی کی گئی ہے، خاص کر آخری آسمانی کتاب قرآنِ مبین میں ان کی بہت زیادہ مدح سرائی کی گئی ہے جو قیامت تک محفوظ رہے گا۔ اور اس میں بیان کی گئی تعریف ہر ایک قرآن خوان کی زبان پر جاری و ساری رہے گی۔ رات ہو یا دن، صبح ہو یا شام، اندھیرا ہو یا اُجالا کوئی وقت آپ کی تعریف سے خالی نہیں۔ کیونکہ کوئی وقت ایسا نہیں جس میں دُنیا بھر میں کہیں نہ کہیں قرآن خوانی نہ ہوتی ہو۔

جس کی ذات، اخلاق، اقوال و افعال، ظاہر و باطن، سب محمود۔ جس کی صُورت و سیرت محمود۔ جس کی مجلس و تعلیم

Maktaba Tul Ishaat.com

اور دین محمود ۔ جس کی زندگی و وفات طیب و محمود ۔
جس کی چال ڈھال اور تمام صفات محمود ۔ جس کی دُنیا، برزخ
و آخرت محمود ۔ جس کا مقام محمود ، جس کا اُٹھنا، بیٹھنا اور
قیام محمود ۔ جو زمین و آسمان میں محمود ہیں ۔ محمود ہی محمود ہیں
الغرض ہمارے سردار، ہمارے رہنما و پیشوا، حبیب خدا
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم محمود ہی محمود ہیں ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول کے معنی

بنی نوعِ انسان کی رہنمائی کے لیے جس مرد انسان کو خود اللہ تعالیٰ منتخب فرما کر اور مبلغ توحید بنا کر آسمانی کتاب اور شرعی احکام دے کر انسانوں کی طرف بھیجے وہ اللہ کا رسول ہے ۔ (علیہ السلام)

نبی کے معنی

وہ رفیع الشان مبلغِ توحید مرد انسان جس کو اللہ تعالیٰ خود منتخب فرما کر بہت اہم و مہتم بالشان خبر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سمجھانے کے لیے بنی نوعِ انسان کی طرف بھیجے، اگرچہ وہ احکام و کتاب پہلے رسول کے جاری کروائے، وہ اللہ کا نبی ہے ۔ (علیہ السلام)

Maktaba Tul Ishaat.com

چند ضروری باتیں

① کلمۂ طیبہ پڑھتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک سانس میں پڑھے۔ جیساکہ ہدایۃ الامام ص ۳ میں شرح مختصر کرخی کے حوالے سے حضرت مولانا مولوی گلزار صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ نے یہ مسئلہ نقل فرمایا ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا:
مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ ثُمَّ تَنَفَّسَ بِغَیْرِ عُذْرٍ ثُمَّ قَالَ اِلَّا اللّٰہُ یَصِیْرُ کَافِرًا یعنی جو شخص کلمہ طیبہ اس طرح پڑھے کہ لَآ اِلٰہَ کہ کر بغیر کسی عذر کے سانس لے لے پھر اس کے بعد اِلَّا اللّٰہُ کہے تو اس صورت میں وہ شخص کافر ہوجاتا ہے۔

○ کتاب المستفید کا حوالہ دے کر مولانا موصوف نے لکھا ہے کہ اس میں اسی طرح مرقوم ہے۔

○ تحفۃ الفقہ کے حوالے سے مولانا موصوف لکھتے ہیں کہ جس نے صرف لَآ اِلٰہَ کہا، اور آگے اِلَّا اللّٰہُ نہیں کہا

Maktaba Tul Ishaat.com

وہ کافر ہوگیا۔

○ پھر لکھا ہے کہ اس زمانہ میں صوفیاء کا یہ قبیح طریقہ جاری ہوچکا ہے کہ محض اپنی خوش آوازی کے لیے قصداً نفی یعنی لَآ اِلٰہَ پر دَم توڑ دیتے ہیں، اس کے بعد اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے ہیں۔

○ جیساکہ آج کل فرض نمازوں کے بعد اکثر مقامات پر عوام و خواص باآوازِ بلند کلمۂ طیبہ چند بار پڑھتے ہیں۔ وہ اپنے زعم میں تو ایمان کی مضبوطی اور ثواب کے حصول کے لیے ایسا کرتے ہیں، یا اپنی الگ پہچان کے لیے اس طریقے پر عمل کرتے ہیں، مگر یہ لوگ نہیں جانتے کہ وہ نماز پڑھنے کے بعد ایک گناہِ عظیم بلکہ کفر کا ارتکاب کررہے ہیں۔ اگر یہ بات معلوم ہوجانے کے بعد بھی وہ اپنا طریقہ نہ بدلیں تو اُن کے ایمان کا خُدا ہی حافظ ہو۔

○ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح کلمہ پڑھنے، اس کے معنی و مفہوم کو سمجھنے، اس پر تہِ دل سے یقین و ایمان رکھنے اور اس

Maktaba Tul Ishaat.com

کے تقاضے کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

② اکثر اذان دینے والے مؤذن حضرات کو سُنا ہے کہ اِلَّا اللہ کی ھا کو ظاہر نہیں کرتے۔ اسی طرح رَسُوْلُ اللہ کی ھا اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کی ھا کو ظاہر نہیں کرتے اس طرح پڑھنا گناہ ہے۔ کیونکہ اَللّٰہ کی ھا کو جب نہ پڑھیں گے تو اَلَّا بنے گا۔ اور اَلَّا عربی زبان میں حرف ہے اور کلمۂ تحضیض ہے۔ جس کے معنی ہیں "کیوں نہیں" جیسے اَلَا تَاکُلُ تُو کیوں نہیں کھاتا۔ اور اَلَّا کا پہلا حرف ہمزہ قطعی ہے جو درمیان کلام میں نہیں گرتا۔ اب بغیر قانونِ عربیہ کے الف بھی حذف کردیا اور لام بھی مفخم پڑھ دیا۔ "اِلَّا اَلَّا" بن گیا۔ اور یہ ایک مہمل سا لفظ بن جاتا ہے، جس کے کچھ معنی نہیں بنتے۔

③ اور اسی طرح کئی لوگ اللہ کے لام کو باریک پڑھتے ہیں اگرچہ اس کے ماقبل کی حرکت فتحہ یا ضمہ ہو۔ اور بعض لوگ اَللہ کے لام پر مد ادا نہیں کرتے بلکہ اَلَّہُ پڑھتے ہیں اور اس طرح اگر نماز میں پڑھا جائے تو حضرت امام شافعی

Maktaba Tul Ishaat.com

رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

جیسا کہ حضرت علامہ بیضاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے۔

④ اور بعض لوگ اَکْبَرُ کی با کو لمبا کر دیتے ہیں، جس سے اَکْبَار بن جاتا ہے، اس کے معنی ہوں گے بہت بڑا ڈھول۔ جیسا کہ امام اللغۃ حضرت احمد بن محمد بن علی المقری الفیومی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے "مصباح المنیر" ص ۲۱۲ ج ۲ میں لکھا ہے کہ کَبَرٌ کے معنی ڈھول ہیں اور اس کی جمع اَکْبَارٌ آتی ہے، جیسے سَبَبٌ کی جمع اَسْبَابٌ۔ اسی لیے فقہاء نے کہا ہے کہ تکبیر میں اَکْبَار مد کے ساتھ نہ پڑھا جائے، تاکہ مفہوم نہ بدلے یعنی اللہُ اَکْبَار کے معنی یوں ہوں گے کہ اللہ بہت بڑا ڈھول ہے۔ کئی ڈھولوں کا مجموعہ۔ نعوذ باللہ

○ حضرت ابوالفتح المطرزی حنفی (مات ۶۱۶ھ) رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حاشیہ "المغرب" ص ۱۴۰ ج ۲ میں بھی اسی طرح تحریر فرمایا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

○ اور جمع کا اطلاق واحد پر ایسا ہی ہے جیسے حَضَاجِرُ بمعنی بِجُّو ، جو کہ حِضَجْرٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنے ہیں لاغر سرین اور بڑے پیٹ والا۔ اور حَضَاجِرُ بِجُّو کا عَلَم جنس ہے۔ معنی یہ ہوئے کہ اتنے بڑے پیٹ والا کہ گویا کئی بڑے پیٹ والوں کا مجموعہ ہے۔

○ ایسے ہی شرک پر کبائر بولا گیا۔ یعنی اتنا بڑا گناہ جو کئی بڑے گناہوں کا مجموعہ ہے۔

○ اسی طرح نظام الدین اولیاء ، یعنی بہت بڑا ولی ، گویا کئی ولیوں کا مجموعہ ہے۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً۔

○ اسی طرح عُبید اللہ احرار (رحمۃ اللہ تعالیٰ) یعنی دُنیا سے آزاد اس قدر آزاد کہ گویا کئی دُنیا سے آزاد ہونے والوں کا مجموعہ ہے۔

○ الحاصل اذان یا تکبیر میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے اِس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ اکبر کی با کو ہرگز کھینچ کر نہ پڑھا جائے۔ اور اگر جان بوجھ کر ایسا کرے تو کُفر لازم آئے گا۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ آمین۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑤ اور بعض لوگ اذان و اقامت دونوں میں اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھتے ہیں۔ یعنی پہلے اَکْبَرُ کی "راء" پر سکتہ نہیں کرتے بلکہ "راء" کو ضمہ دے کر دُوسرے اَللّٰهُ کے ہمزہ کو وصلی سمجھ کر حذف کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تجوید کے موافق اور صحیح ہے۔ اور یہ عوام کالانعام جن میں بعض مولوی بھی آجاتے ہیں، قواعدِ تجوید سے کم واقفیت کی بنا پر ایسا کرتے ہیں۔

○ اصل بات یہ ہے کہ اذکار سب توقیفی ہیں تو جیسے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کو ایک ہی سانس میں دو بار پڑھتے ہیں؛ جبکہ دُوسرے کلمات کو اذان میں الگ الگ ادا کرتے ہیں، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کو دو بار دو سانسوں میں پڑھتے ہیں۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو بھی دو بار دو سانسوں میں پڑھتے ہیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کو دو بار دو سانسوں میں اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کو دو بار دو سانسوں میں پڑھتے ہیں۔ یہی طریقہ سُنّت ہے اور توارث بھی اسی طرح ہے۔ اور سب کلموں کے اختتام پر وقف

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔ ان کے آخر میں حرکت اعرابی نہیں پڑھی جاتی۔

○ نہایہ وغیرہ کتب کے حوالوں سے ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ص ۱۵۱ پر لکھا ہے کہ اللہ اکبر کی را کو اذان اور (اقامت و) نماز میں ساکن پڑھنا ہی مسموع چلا آرہا ہے۔ اور ہمزہ وصلیہ سمجھ کر وصل کرکے پڑھنا (اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرْ) خلافِ سُنّت ہے اور سلف وخلف کے اجماع کے بھی خلاف ہے۔

⑥ اسی طرح اقامت میں جو پڑھتے ہیں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ۔ یہ خلافِ سُنّت ہے۔ یعنی وقف کرنا ضروری ہے۔

⑦ بعض لوگ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کا ع نہیں پڑھتے اور ص کی جگہ س پڑھتے ہیں۔ اور آخر کی ۃ بھی نہیں پڑھتے۔ بلکہ یوں پڑھتے ہیں ھَیَّ لَسَّلَا یا ھَیَّاءَ لَسَّلَا۔

○ اسی طرح حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کو ھَیَّ لَلْفَلَا یا ھَیَّاءَ لَلْفَلَا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حالانکہ یہ سب مہمل اور بے معنی لفظ ہیں۔

○ اور اکثر مُؤذن حیَّ کی ی پر دس گزی شد پڑھتے ہیں، جس سے حَیَّآ بن جاتا ہے۔ اور بعض ھَیَا پڑھتے ہیں۔ یہ سب منع ہیں۔

⑧ آج کل، بعض مُؤذّن صاحبان اذان میں اس قدر اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اور مدّوں کو اس قدر لمبا کھینچتے ہیں کہ جس کی شرعِ شریف نے کوئی اجازت نہیں دی۔ اس سلسلہ میں حضرت علامہ حلبی رحمہُ اللہُ تعالیٰ نے مُنیۃ المصلّی کی شرح کبیری میں وضاحت فرمائی ہے۔

⑨ حضرت علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہُ اللہُ تعالیٰ نے مُؤذّنوں کو بڑی تاکید فرمائی ہے کہ اذان کہنے میں غلطیوں سے اجتناب کریں، کیونکہ بعض غلطیاں اس قسم کی ہوتی ہیں کہ اگر کوئی قصداً پڑھے تو کفر لازم آتا ہے۔

○ مثلاً: آللہُ اَکبَر۔ یعنی شروع کے ہمزہ پر مد کھینچنا۔ اس کے معنی ہیں "کیا اللہ سب سے بڑا ہے؟"۔

○ اسی طرح اللہُ آکبَر۔ یعنی اَکبَر کے ہمزہ پر مد

Maktaba Tul Ishaat.com

کھینچنا۔ اِس کے معنی بھی یہی "کیا (واقعی)، اللہ سب سے بڑا ہے؟" بنتے ہیں۔ اور پھر یہ قواعدِ عربیّت کے بھی خلاف ہے کیونکہ ہمزہ استفہامیہ شروع کلام میں آتا ہے۔

○ اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَار یعنی اَکْبَر کی ب کو کھینچنا جس سے الف پیدا ہوجائے۔ اس کے معنی میں "کئی ڈھول" یا "ایک بہت بڑا ڈھول"۔ اس کی وضاحت ص ۲۱ و ۲۲ پہلے کی جاچکی ہے۔

○ اسی طرح آشْھَدُ۔ یعنی اَشْھَدُ کے ہمزہ کو کھینچنا۔ جس کے معنی ہوں گے "کیا میں گواہی دوں؟"۔

○ اسی طرح لَآ اِلٰـہَ کے بعد وقف کرکے پھر اِلَّا اللّٰہُ کہنا۔ اس کی وضاحت بھی ص ۱۸ و ۱۹ پر پہلے ہی گزر چکی ہے۔

⑩ اور بعض ایسی غلطیاں ہیں کہ جن کو قصداً پڑھنے سے آدمی کافر تو نہیں ہوتا، مگر گنہگار ضرور ہوتا ہے۔ مثلاً اَللّٰہُ کے لام کے بعد والے الف (کھڑی زبر) کو تین الفوں کی مقدار سے زیادہ لمبا کرنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کے ص کے بعد کے لام کو مقدار سے زیادہ کھینچنا۔

○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے ف کے بعد کے لام کو مقدار سے زیادہ کھینچنا۔

○ اَللّٰہُ کے ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاللّٰہُ پڑھنا۔

○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کے اخیر کی ۃ نہ پڑھنا۔ کیونکہ اس کے معنی اس طرح ہوجائیں گے کہ "آگ کی طرف لپک کے آؤ"۔ دیکھو مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ص ۱۵۴ ج ۲ (ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ)

(۱۱) اسی طرح بڑی غلطیوں میں سے یہ غلطی بھی ہے کہ بجائے مُحَمَّدًا کے مُهَمَّدًا یا موهَمَّدًا یا مُهَمَّادًا موهَمَّادًا پڑھنا۔ اور مُهَمَّد ہائے ہوز کے ساتھ تہمید مصدر کا اسم مفعول ہے۔ اس کے معنی ہیں "بہت زیادہ بجھایا ہُوا" یا "ہلاک کیا ہُوا"۔ اور ایسا لفظ اپنے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بولنا توہین نبی ہے۔ اور توہینِ نبی کفر ہے۔ اگر قصداً کیے تو کافر ہوجائے گا۔ اس لیے خوب کوشش کرنی چاہیے کہ

Maktaba Tul Ishaat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مُبارک جب بھی بولیں تو میم
تلفظ کا خیال رکھ کر "ح" اپنے صحیح مخرج سے نکالیں۔

- رَسُوْل کی واو کو مقدار سے زیادہ لمبا کرنا۔
- اَلصَّلٰوۃ کی جگہ اَلصَّلَاح پڑھنا۔
- اَلصَّلٰوۃ کی جگہ اَلسَّلَاۃ پڑھنا۔ اس کا معنی ہے: "جھلی۔ آنول نال"۔ جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے۔
- اَلْفَلَاح کی جگہ اَلْفَلَا یا اَلْفَلَاہ پڑھنا۔ جس کا معنی ہے "جنگل"۔ یا "وسیع بیابان"۔

(۱۲) اَلْحَمْدُ کی جگہ اَلْھَمْدُ پڑھنا۔ جس کے معنی ہیں "موت"۔ مگر یہ عربوں کے ہاں مستعمل نہیں ہے۔ ھُمُوْدٌ مصدر ہے۔

(۱۳) وَلَا الضَّآلِّیْن کی جگہ وَلَا الدَّآلِّیْن پڑھنا۔ دَآلِّیْن کا معنے ہے "رہنمائی کرنے والے"۔ تو معنی ہوگا: "ہمیں رہنمائی کرنے والوں کا راستہ نہ دکھا"۔

- وَلَا الضَّآلِّیْن کی جگہ وَلَا الظَّآلِّیْن پڑھنا۔ ظَآلِّیْن کا معنی ہے "سایہ کرنے والے"۔ تو معنی ہوگا: "ہمیں سایہ کرنے والوں کا راستہ نہ دکھا"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

○ اسی طرح وَلَا الذَّالِیْن، وَلَا الزَّالِیْن، وَلَا الغَالِیْن وغیرہ پڑھنا بھی غلط ہے۔ پوری کوشش کرکے کسی ماہر و تعلیم یافتہ قاری صاحب کی صحبت میں رہ کر تلفظ درست کرنا چاہیے زیادہ نہیں بس تھوڑا تھوڑا وقت لگائیں۔ یہ کام بہت زیادہ مشکل نہیں مگر ہے بہت اہم اور ضروری۔

⑭ اسی طرح بعض حضرات "س" اور "ص" میں امتیاز و تمیز نہیں کرتے۔ اور بعض اوقات جب لوگ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھتے ہیں تو حیران و پریشان کردیتے ہیں۔ مثلاً صَمَد کو سَمَد پڑھتے ہیں۔ جس کے معنی ہوتے ہیں: "ہکا بکا۔ اور حیران کھڑا ہونا۔"

⑮ اسی طرح درود شریف پڑھتے وقت ص کو س سے ہرگز نہ بدلا جائے۔ جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے کہ صَلوٰۃ کو سَلَاۃ پڑھنے سے معنی بدل جائیں گے۔ سَلَاۃ اس جھلی کو کہتے ہیں جو بچے کو ماں کے پیٹ میں لپیٹے ہوتی ہے۔ اور پیدائش کے وقت جدا ہوتی ہے۔ اُردو میں اس کو "آنول نال" کہا جاتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑯ اسی طرح درود شریف میں اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ پڑھتے وقت حَمِیْد کو هَمِیْد پڑھنے سے معنی بہت زیادہ غلط ہو جاتے ہیں۔ اور هَمِیْد کے معنی حضرت ابن سیدہ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ کی لغات "المحکم والمحیط الاعظم" کے حوالے سے "تاج العروس" میں "میّت"۔ اور "مرا ہُوا"۔ بیان کیے گئے ہیں۔

⑰ رکوع کی تسبیح میں عَظِیْم کی ظا کو صحیح ادا نہ کرنے سے، یعنی اگر یہاں ظا کی جگہ زا پڑھا گیا نماز باطل ہو گئی۔

○ عَزِیْم کا معنی ہے: "تیز دوڑ"۔ اس لیے صحیح تلفظ کی خوب کوشش کرنی چاہیے۔ عُلما، نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص کوشش کے باوجود عَظِیْم کی ظا صحیح ادا نہیں کر سکتا تو اُسے چاہیے کہ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْم کی بجائے سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْكَرِيْم پڑھ لیا کرے۔ الضرورات تبیح المحظورات۔ یعنی ضرورتیں ممنوع چیزوں کو بھی مُباح کر دیتی ہیں۔

⑱ حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے "دین کا کام کرنے والوں کے لیے چھے باتیں" کے نام

Maktaba Tul Ishaat.com

سے ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس میں حضرت مبلغ اسلام مولانا شاہ محمد الیاس صاحب قدس سرہ العزیز کی تبلیغی تحریک کے "چھ نمبروں" یعنی (۱) کلمۂ طیبہ (۲) نماز (۳) علم و ذکر (۴) اکرام مسلم (۵) اخلاص نیت۔ اور (۶) تفریغ وقت' کو آسان اردو زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ اس رسالہ میں پہلا نمبر "کلمۂ طیبہ" کے تحت لکھا ہے کہ: اس کلمہ کے متعلق چار چیزوں، کا دھیان رکھنا ضروری ہے:

- اول: اس کے الفاظ صحیح یاد ہوں۔
- دوسرے: اس کے معنی کا پتہ ہو۔
- تیسرے: اس کے مطلب کا پتہ ہو۔
- چوتھے: اس کے تقاضوں کو معلوم کر کے ان پر عمل کرتا ہو۔
- پھر کلمہ طیبہ مع معنے و مطلب کے لکھ کر "کلمہ کا مطالبہ" کا عنوان قائم کر کے لکھا: "کلمہ کے مطلب کو دل سے ماننے کے بعد بندہ مومن ہو جاتا ہے۔"

عبارت کا مفہوم واضح ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑲ پکی روٹی جو پنجابی زبان میں ایک بہت مفید کتاب ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ کلمہ طیبہ کے سات فرض ہیں:

① کلمہ پڑھنا ② صحیح کرکے پڑھنا ③ مد کے ساتھ پڑھنا ④ معنی و مفہوم کلمہ کا سمجھنا ⑤ ساری عمر میں ایک بار پڑھنا ⑥ جب کوئی کہے کہ کلمہ پڑھ' اس وقت پڑھنا ⑦ جب کوئی کلمۂ کفر بکے' اس وقت پڑھنا۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰٓى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ

بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

وَمُشَيِّدِىْ

دِيْنِهٖٓ

اَجْمَعِيْنَ

آمین

نماز

یوں تو نفسِ عبادت کسی طرح ہو، پسندیدہ ہے۔ مگر اسلام میں جس کی بہت زیادہ تاکید ہے، جس کی فرضیت ثابت ہوئی، جس کو حضرتِ شارع علیہ السلام نے اوّلیت کا خطاب دیا وہ نماز ہے۔ جس کو رکنِ اسلام قرار دیا، وہ یہی عبادت ہے۔ حقوق اللہ سے متعلق سب اعمال سے پہلے نماز ہی کا سوال اور اسی کا حساب ہوگا۔ اگر نماز پوری نکلی تو خیر، ورنہ اور اعمال کے ساتھ یہ بھی اسی کے مُنہ پر ماردی جائے گی۔ اور کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔ "نامِ حق" میں ہے

روزِ محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسشِ نماز بود

درحقیقت نماز دین کا ستون ہے۔ جیسا کہ سیّد الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّین۔ دینِ اسلام کی بُنیاد اسی سے قائم ہے نماز تمام عبادات کی سردار ہے۔ کافر و مومن کے درمیان فرق کرنے والی یہی نماز ہے۔

جس کسی نے پنجگانہ نمازیں تمام شرطوں کے ساتھ اپنے وقت میں پڑھیں، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہے۔ اگر اس نے بڑے گناہ نہ کیے اور بہ تقاضائے بشریت چھوٹے گناہ ہو گئے تو کچھ مضائقہ نہیں، یہ پانچ نمازیں ان "چھوٹے موٹے" گناہوں کو مٹانے والی ہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ: "ان پنج وقتی نمازوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے دروازے پر نہر جاری ہو، اور وہ دن میں پانچ بار اس میں اپنا بدن دھوئے، اور منہ ہاتھ پاک وصاف کرتا رہے، کیا اس کے بدن پر میل کچیل کا باقی رہنا ممکن ہے؟ حضرات صحابہؓ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: حضور! اس کے جسم پر تو میل کچیل کا نام و نشان بھی نہ رہے گا۔ ارشاد ہوا کہ یہ پانچوں وقت کی نمازیں بھی (صغیرہ) گناہوں کو ایسا ہی صاف کر دیتی

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں، جیسا کہ پانی میل کو دھو دیتا ہے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کون سے اعمالِ صالحہ سب سے بڑھ کر ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اپنے وقت میں نماز ادا کرتے رہنا۔“

نیز حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ”نماز بہشت کی کنجی ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر توحید یعنی کلمہ طیبہ کو خوب سمجھ کر اس پر ایمان لانے کے بعد نماز سے بڑھ کر کوئی کام فرض مقرر نہیں فرمایا۔ نہ کوئی دوسرا فرض اس کے نزدیک نماز سے بڑھ کر پسندیدہ اور محبوب ہے۔ نماز سے بڑھ کر اگر کوئی دوسرا عمل اللہ تعالیٰ کو پسند ہوتا تو اپنے فرشتوں کو اسی پر عمل کرنے کا حکم دیتے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار و مطیع فرشتے سب نماز میں مشغول و مصروف رہتے ہیں۔ بعضے رکوع کی حالت و وضع میں ہی مستغرق و مشغول ہیں اور بعضے سجدہ کی حالت میں ہیں تو بعضے قیام میں ہیں اور

Maktaba Tul Ishaat.com

اسی طرح بعض فرشتے قعدہ کی حالت میں مصروفِ عبادت و نماز ہیں۔

حدیث شریف میں ہے: مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ۔ یعنی جس کسی نے ایک فرض نماز جان بُوجھ کر چھوڑ دی وہ کافر ہوگیا۔ یعنی کفر کے نزدیک پہنچ گیا۔ اس کی حالت خطرناک ہوگئی، اندیشہ ہے کہ اس کے اصل ایمان میں خلل واقع ہو۔ اس کی مثال اس طرح بیان کی جاسکتی ہے کہ جیسے کسی مسافر کے پاس خُشکی کے سفر میں پانی ختم ہوجائے تو اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ "یہ ہلاک ہُوا"۔ یعنی ہلاکت کے قریب پہنچ گیا۔

جو شخص ہمیشہ نماز پڑھتا رہے گا' قیامت میں اُس کے واسطے نُور ہوگا اور اس کو عذاب سے نجات ملے گی۔ اور جس نے نماز کا اِہتمام نہ کیا یعنی کبھی پڑھی اور کبھی نہ پڑھی' یا بالکل نہ پڑھی' اس کے واسطے نہ نُور ہوگا نہ نجات اور اس کا حشر فرعون' قارون' ہامان اور اُبَیّ بن خلف کے ساتھ ہوگا' جو بڑے کافر ہو گزرے ہیں۔ الامان والحفیظ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اگر کوئی عقلِ نارسا کو اپنا مُقتدا ماننے والا سوال کرے کہ گو کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت ہم پر فرض ہے، اور عبادت کے الفاظ و معانی کو سمجھنا اور یاد کرنا بھی کسی نہ کسی طرح واجب و ضروری ہے مگر خاص نماز کی صُورت میں، اس اُٹھک بیٹھک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت و تعظیم کا کونسا پہلو نکلتا ہے۔

تو اس کا جواب یہ ہے کہ نماز کے تمام ارکان، مثلاً کھڑا ہونا، بیٹھنا، رکوع، سجدہ وغیرہ ان سب میں انتہائی تعظیم پائی جاتی ہے۔

دیکھیے! جب آپ کسی حاکم وغیرہ کے دربار میں جاتے ہیں تو نہایت ادب و عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے اُس کے سامنے سر جُھکائے دست بستہ خاموشی سے کھڑے رہتے ہیں، اگر اس سے زیادہ تعظیم منظور ہو تو مزید جُھک کر رکوع کی سی وضع میں کھڑے رہتے ہیں۔ کچھ عرض کرنا ہو تو ادب کے ساتھ بیٹھ کر اپنی غرض ظاہر کرتے ہیں۔ اور اس حاکم کی عظمت و جلال، اور اس کے خوف سے بے خود

Maktaba Tul Ishaat.com

ہو کر زمین سے لگ جاتے ہیں تو یہ سجدہ کی صورت ہے۔
اسی طرح جس وقت نمازی نے نماز کی نیت کی، اور دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر ناف کے نیچے باندھے، تو گویا دُنیا و مافیہا سے دست بردار ہُوا۔ اور دِل سے اپنے معبود کی طرف رجوع اور متوجہ ہُوا۔ سورۂ الحمد کے الفاظ اوّل سے آخر تک حمد و ثنا اور اپنے واسطے دُعا و اِلتجا ہے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا اور اس سے راہِ راست طلب کرنا۔ اور رکوع و سجود میں بھی اللہ تعالیٰ کی پاکی اور بڑائی کے الفاظ ہیں۔ اور یہی تعظیم ہوتی ہے اور عبادت۔ اور ہمہ جہت، نماز کے تمام ارکان میں تعظیم ہی تعظیم ہے۔
اگر عقلِ سلیم سے کام لیں اور حواس درست ہوں، دماغ شیطانی خیالات سے پاک ہو تو اس سے بڑھ کر تعظیم کسی مِلّت و مذہب کے کسی طریقِ عبادت میں نظر نہیں آئے گی۔
نماز وقتِ بلوغ یعنی جوانی سے ہر مسلمان پر فرض ہوتی ہے۔ یا جب سے کوئی کافر مُسلمان ہو۔ مُسلمان ہوتے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہی اس پر جو وقت نماز کا آئے اس وقت سے اس پر نماز فرض ہوجاتی ہے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم قصداً نماز چھوڑنے کو کفر سمجھتے تھے۔ اسی لیے تو حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جو شخص ایک وقت کی نماز بھی قصداً ترک کردے وہ کافر ہے۔ اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ تارکِ نماز کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بے نماز کو حبسِ دوام میں رکھا جائے' یہاں تک کہ وہ توبہ کرے۔

طریقۂ نماز

جب کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو پہلے اپنا بدن حَدَثِ اکبر اور حَدَثِ اصغر اور ظاہری ناپاکی سے پاک کرے اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلے کی طرف مُنھ کرکے اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں قدم بھی سیدھے قبلے کی طرف ہوں اور دونوں کے درمیان چار اُنگل یا اس کے قریب قریب فاصلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

رہے۔ پھر جو نماز پڑھنی ہے اس کی نیت دل سے کرے۔ مثلاً یہ کہ فجر کی نماز فرض اللہ تعالیٰ کے لیے پڑھتا ہوں۔ اور اگر زبان سے بھی کہہ لے تو اچھا ہے۔ پھر دونوں کانوں تک ہاتھ اُٹھائے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور اُنگلیاں قبلہ رُخ رہیں۔ اور انگوٹھے کانوں کی لَو کے مُقابل ہوں اور اُنگلیاں کُھلی کُھلی رہیں۔ اس وقت تکبیر تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پُشت پر رہے اور انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لے اور باقی درمیان والی تین اُنگلیاں بائیں ہاتھ کی کلائی کی پُشت پر رہیں۔ اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے۔ اس طرح ہاتھ باندھنے کے بعد آہستہ آہستہ ثنا پڑھے، پھر تعوُّذ، پھر تسمیہ پڑھ کر سُورۂ فاتحہ پڑھے۔ سورۂ فاتحہ پڑھ کر آہستہ سے آمین کہے۔ پھر کوئی سورۃ یا کوئی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھے۔ لیکن اگر امام کے پیچھے باجماعت نماز پڑھی جارہی ہو تو صرف ثنا پڑھ کر خاموش ہو جائے۔ تعوُّذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اور دیگر کوئی آیت یا سورۃ نہ پڑھے) قراءت پڑھتے وقت
تلفظ کی درستی کا خیال رکھتے ہوئے صاف صاف اور صحیح صحیح
پڑھے جلدی اور تیزی نہ کرے۔ پھر تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتے ہوئے رکوع میں جائے۔ اُنگلیوں کو کھول کر ان سے
گھٹنوں کو پکڑ لے۔ کمر کو ایسا سیدھا کرلے کہ اگر اس پر
پانی کا پیالہ رکھ دیا جائے تو ٹھیک رکھا رہے۔ سر کو کمر
کی سیدھ میں رکھے، نہ اونچا کرے نہ نیچا رکھے۔ ہاتھ
پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں۔
پھر رکوع کی تسبیح تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھے۔ پھر تسمیع
کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہوجائے۔ تحمید بھی پڑھ لے۔ (امام
صرف تسمیع پڑھے اور مقتدی صرف تحمید پڑھیں۔ اور
منفرد تسمیع و تحمید دونوں پڑھے) پھر تکبیر کہتے ہوئے
سجدے میں جائے۔ پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ،
پھر ناک، پھر پیشانی رکھے۔ چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے
درمیان، اور انگوٹھے کان کے مقابل رہیں۔ ہاتھ کی انگلیاں
ملی رہیں تاکہ انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

کُہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے۔ کُہنیاں
زمین پر نہ بچھائے۔ سجدے میں تین یا پانچ مرتبہ سجدے کی
تسبیح کہے۔ پھر پہلے پیشانی' پھر ناک' پھر ہاتھ اُٹھا کر تکبیر
کہتے ہُوئے اُٹھے اور سیدھا بیٹھ جائے۔ پھر تکبیر کہ کر دُوسرا
سجدہ کرے۔ پھر تکبیر کہتا ہُوا اُٹھے۔ اُٹھنے میں پہلے پیشانی
پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے اُٹھا کر پنجوں کے بل سیدھا کھڑا
ہوجائے۔ اور کھڑے ہوکر ہاتھ باندھ لے۔ اور تسمیہ اور سُورۃ
فاتحہ اور کوئی سورۃ یا آیت پڑھے (امام کے پیچھے ہو تو کچھ نہ
پڑھے' خاموش کھڑا رہے) پھر اسی قاعدے سے رکوع، قومہ'
سجدہ، جلسہ اور دُوسرا سجدہ کرے۔ دُوسرے سجدے سے
اُٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے۔ دایاں پاؤں
سیدھا کھڑا رکھے۔ دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کے سرے قبلے
کی طرف رہیں۔ اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے اور تشہد پڑھے
تشہد میں جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر پہنچے تو سیدھے ہاتھ
کے انگوٹھے اور بیچ کی اُنگلی سے حلقہ باندھ لے اور چھنگلیا
یعنی چھوٹی اُنگلی اور اس کے ساتھ والی اُنگلی کو بند کرے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

شہادت کی اُنگلی اُٹھا کر اشارہ کرے۔ لَآ اِلٰـهَ پر اُنگلی اُٹھائے اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکائے، اور اسی طرح اخیر تک حلقہ باندھے رکھے۔ تشہد ختم کر کے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد دُعا پڑھے۔ پھر پہلے دائیں طرف، پھر بائیں طرف سلام پھیرے۔ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں طرف مُنہ پھیرے اور بائیں طرف سلام میں بائیں طرف مُنہ پھیرے۔ دائیں طرف کے سلام میں دائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے۔ اور جس طرف اِمام ہو اُس طرف کے سلام میں اِمام کی بھی نیت کرے۔ اور امام دونوں طرف کے سلاموں میں مقتدیوں کی نیت کرے۔ اور اگر تین یا چار رکعتوں والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود شریف نہ پڑھے، بلکہ تکبیر کہتے ہُوئے کھڑا ہوجائے۔ اور تیسری اور چوتھی رکعت پڑھ کر تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اگر نماز سُنّت یا نفل یا واجب ہے تو تیسری اور چوتھی رکعت پہلی دو رکعتوں کی طرح ہی پڑھیں۔ اور اگر نماز فرض ہے تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت یا سورۃ نہ ملائیں۔ باقی سب اسی طرح پڑھیں جیسے پہلی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

شرائطِ نماز

نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے۔ جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ان سات چیزوں کو شرائطِ نماز اور فرض کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:-

(۱)۔ بدن کا پاک ہونا۔ (۲)۔ کپڑوں کا پاک ہونا۔
(۳)۔ جگہ کا پاک ہونا۔ (۴)۔ سترِ کا چھپانا۔
(۵)۔ نماز کا وقت ہونا۔ (۶)۔ قبلہ کی طرف مُنھ کرنا۔
(۷)۔ اور نماز کی نیت کرنا۔

اب نماز کے کلمات مع تشریحی ترجمہ کے لکھے جاتے ہیں، جو نماز کے مختلف ارکان میں پڑھے جاتے ہیں:

Maktaba Tul Ishaat.com

تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

یعنی اللہ تعالیٰ ہی ایک ایسی یگانہ و یکتا ذاتِ پاک ہے، جو عظمت و مرتبہ میں سب سے بلند و بالا اور سب سے بڑا ہے۔ کبریائی صرف اُسی کے لیے ہے۔

ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

Maktaba Tul Ishaat.com

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

اے اللہ! تو پاک ہے شریکوں، مُعاونوں اور نائبوں سے۔ تو پاک ہے وزیروں، مشیروں، نظیروں اور مثیلوں سے۔ مثلوں اور مثالوں سے۔ اور شفعاء قہریہ سے۔ نیز تو پاک ہے بیویوں، بیٹے، بیٹیوں اور ہر قسم کے رشتوں اور ناتوں سے۔ اُونگھ، نیند اور غفلت سے۔ بھول چُوک اور سہو سے۔ جھُوٹ، ظلم اور بے انصافی سے۔ کمزوری اور احتیاجی سے۔ وعدہ خلافی اور عہد شکنی سے۔ خوفِ انتقام اور عجز سے، جہالت سے، بخل سے، تھکن سے، اور ہر قسم کے عیب سے اے اللہ تو پاک ہے۔

وَبِحَمْدِكَ

اور اے اللہ! تیری ہر قسم کی خوبی اور کمال کا جو تیرے شایانِ شان ہے، اقرار کرتا ہوں کہ تو ازلی و ابدی زندہ و نمیرندہ ہے۔ تو ہی ہر چیز کا خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، بغیر مادہ کے اور بغیر کسی مثال، نمونہ یا ماڈل کے، اور تو ہی سب مخلوق کو سنبھالنے والا ہے۔ سب کو

Maktaba Tul Ishaat.com

روزی دینے والا ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔ تُو ہی اپنی مصلحت
سے جِلاتا اور مارتا ہے۔ تُو ہی ہر چیز کو دیکھتا ہے۔ نگران
اور نگہبان ہے۔ تُو ہی سب آوازوں کو، اور سب کی
دُعاؤں، اِلتجاؤں اور پُکاروں کو سُنتا ہے۔ تُو ہی دِل کے
بھیدوں کو جانتا ہے۔ تُو ہی تمام مخلوق کا مالک و کارساز
ہے۔ تُو ہی متصرّف و مُختار ہے۔ تختِ شاہی پر آپ
تُو ہی قائم ہے۔ موجود و معدوم سب کو جانتا ہے۔
تُو ہی غیب دان ہے، عالم الغیب و الشہادہ ہے۔ تیری
سب صفات کاملہ ہیں، ذاتی ہیں، کِسی کی عطا کردہ نہیں
تُو سچا ہے، تُو اِنصاف والا ہے، تو سب سے مُستغنی
ہے۔ تو داتا اور وہاب ہے، تو رحمٰن و رحیم ہے۔ تُو ہی
حقیقی بادشاہ ہے، تُو ہی قدوس و سلام ہے۔ کبریائی تیری
ہی صفت ہے۔ تو ہی ربّ العزّت اور لجپال ہے۔
شکمِ مادر میں تو ہی بچّے کی صُورت بناتا ہے۔ موت اور
زندگی، عزّت اور ذِلّت، غریبی اور امیری سب تیرے
ہی اِختیار میں ہے۔ بیماروں کو شفا دینا تیرے ہی قبضہ میں

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے ۔ تو ہی دواؤں میں تاثیر ڈالتا ہے ۔ اولاد دینا یا نہ دینا تیرے ہی اختیار میں ہے ۔ اُوپر سے پانی برسانا تیرا ہی کام ہے ۔ زمین سے ہر قسم کے پودے وغیرہ اگانا تیرا ہی کام ہے انسان کو عقل و فہم دینا ، اس کو نُورِ نظر دینا ، کانوں میں قوتِ شنوائی ، زبان میں قوتِ گویائی اور ذوقِ تکلم ، اور باقی جسم میں قوّتِ لامسہ رکھنا ، ہاتھوں میں پکڑنے کی طاقت ، پاؤں میں چلنے کی طاقت ، پیٹ میں ہضم کی طاقت ، انسان کے دماغ اور عقل میں نیکی اور بدی کو سمجھنے اور نفع و نقصان کو پہچاننے کی صلاحیت پیدا کرنا صرف تیرا ہی کام ہے ۔

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اور صرف تیرا ہی نام بابرکت ہے ۔ برتری اور بڑائی والا ہے ۔ تیرا ہی نام کثیرُ المنفعت ہے ، جس سے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ۔ فائدہ رُوحانی ، جسمانی ، مالی ، ارضی ، سماوی ، دینی ، دُنیوی ، اُخروی ، ظاہری اور باطنی ہر طرح کا فائدہ پہنچتا ہے ۔ امن و عافیت نصیب ہوتی

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔ جس سے وساوسِ شیطان اور مُہلک خواہشات سے نجات ملتی ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور وصال حاصل ہوتا ہے۔ تیرے نام کی برکت سے ہی بدعات سے نفرت اور تیرے دین پر پختہ رہنے کی ہمت اور طاقت نصیب ہوتی ہے۔

وَتَعَالٰى جَدُّكَ

تیری عظمت و شان کُل موجودات میں سب سے زیادہ بڑھی ہُوئی ہے۔ بے نیازی، قدرت و طاقت اور تمام صفاتِ کاملہ میں تو ہی سب سے بڑھا ہُوا ہے اور حکومت اور اقتدارِ اعلیٰ بھی سب پر تیرا ہی ہے۔

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور تیرے سوا کوئی بھی نوری، ناری یا خاکی وغیرہ مخلوق میں سے دُعاء اور پُکار کے لائق نہیں ہے۔ اور تیرے سوا کوئی حاجت رَوا، مُشکل کُشا، نذر و نیاز کا اہل اور شافیٔ امراض بھی نہیں ہے۔ تُو ہی مُختارِ کُل ہے ہر کسی کی دُعاء و پُکار تُو ہی سُنتا ہے، پکارنے والا جہاں

بھی ہو، جب بھی پکارے، جیسے بھی پکارے، باآواز بلند پکارے یا دھیمی آواز سے، اور چاہے دل میں ہی پکارے اور یاد کرے، مخلوق میں سے کسی کے واسطہ کے بغیر براہِ راست سنتا ہے۔ اور جو کوئی حاجات و مشکلات میں تجھے نہ پکارے (اور دوسروں کو کہتا پھرے کہ میری یہ مشکل تم اللہ تعالیٰ سے کہہ کر حل کرادو، کیونکہ میں تو گنہگار ہوں، اللہ تعالیٰ میری کب سنتا ہے، یا کہے کہ وہ میری کب مانتا ہے، وہ تو آپ جیسی نیک ہستیوں کی ہی سنے تو سنے ہم گنہگاروں کو وہ کب نزدیک آنے دیتا ہے۔ یا تم ہی میری مشکل حل کردو۔ کیونکہ ہم جیسے گنہگار چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے اس اونچی شان والی ذات کو کیونکر پکارتے پھریں۔ یا یوں کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہی نہیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو تو میری سب حاجات و مشکلات کا علم ہے، اس کی مرضی ہوئی تو وہ خود ہی میری مشکل حل کردے گا۔ اور اگر اس کی مرضی نہ ہوئی تو میرے پکارنے اور دعا کرنے سے کیا بنے گا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تو ایسے نابکار لوگوں پر تو) سخت غضب ناک و ناراض ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مَنْ لَمْ یَسْاَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا' اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں راندۂ درگاہِ الٰہی شیطان سے۔ یعنی اس کے شر سے، اس کے وسوسوں اور چھیڑ خانی سے۔ اس کے طعنوں' چونکوں اور پھونکوں سے۔ جو بصورت تکبر اور جادو وغیرہ کے ظہور میں آتا ہے۔ اور اس کے حاضر ہونے سے اور اس کے ہر طرح کے ضرر اور تکلیف سے تاکہ میری قرآن خوانی میں اور جب میں تیری عبادت کروں' تو وہ دخل انداز ہوکر اپنا وار نہ کرسکے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

بسملہ یا تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ

(میں شروع کرتا ہوں قرآن مجید کی تلاوت کو) صرف اللہ تعالیٰ کے (مبارک) نام کے ساتھ، جو۔

اَلرَّحۡمٰنِ

تمام مخلوق پر بغیر کسی غرض کے اور بغیر کسی عوض کے بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور ان لوگوں کے بھی وسائلِ معاش کو بحال رکھتا ہے جو اس کا نافرمان اور منکر ہو۔

اَلرَّحِیۡمِ

اور مومن بندوں پر اس قدر مہربان ہے کہ ان کے معمولی سے نیک عمل پر بھی بہت ثواب دیتا ہے اور کافروں پر بایں طور مہربان ہے کہ ان کو ابدی ہلاکت سے بچنے کے لیے بڑی نرمی کے ساتھ قبولِ دینِ اسلام کی بار بار دعوت دیتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سُورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خالقیت یعنی کسی چیز کو عدم سے وجود میں لے آنا، پیدا کرنا۔ رازقیت یعنی تمام مخلوق کو روزی پہنچانا۔ احدیت یعنی یگانہ و یکتا ہونا۔ صمدیت یعنی ایسا بے نیاز ہونا کہ تمام مخلوق تو اس کی محتاج ہو اور وہ خود کسی کا محتاج نہ ہو۔ علم غیب یعنی حواس اور عقل سے بالاتر چیزوں کو بھی ذاتی طور پر پورے احاطے کے ساتھ جاننا ہے۔ اُلوہیت یعنی مافوق الاسباب حاجت روائی، مشکل کشائی اور ہر کسی کی پکار کی شنوائی۔ ربوبیت یعنی پالنا پوسنا۔ اور رحمانیت یعنی بغیر کسی غرض وعوض کے بے حد رحم کرنا وغیرہ صفاتِ فاعلیہ جیسی خوبیاں اور کمالات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں اور مخلوق کے لیے ان میں سے کوئی صفت نہیں خواہ نوری ہو یا ناری یا خاکی وغیرہ جو بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہو۔

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کیونکہ وہ خالق ہونے کے ساتھ تمام جہانوں کا مالک و آقا، مُدبر و مُربّی و مُنعم اور پالنہار بھی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلرَّحْمٰنِ

اور بغیر غرض و عوض کے سب مخلوق پر مہربان ہے۔

اَلرَّحِیْمِ

اور نہایت ہی رحم کرنے والا مہربان ہے۔

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

اور جزا و سزا کے روز سب اقتدار و اختیار صرف اُسی کا ہوگا۔ (وہاں اللہ تعالیٰ کے آگے کوئی بھی دَم نہ مار سکے گا۔) بغیر اس کی اجازت کے کوئی بول تک نہ سکے گا۔ اس دِن وہ اکیلا ہی بادشاہ و حاکم ہوگا۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ

(اسی واسطے)، ہم صرف تجھے ہی پُوجتے ہیں۔ مخلوق میں سے کسی نوری، ناری اور خاکی وغیرہ کو ہم نہیں پوجتے۔

وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

یعنی قضائے حاجات (حاجت براری) اور حلِّ مُشکلات (مُشکل کُشائی) کیلیے مافوق الاسباب امور میں نظر نہ آنے والی اور پکار کے لائق ذات صرف تُو ہی ہے جس سے ہم مدد

Maktaba Tul Ishaat.com

مانگتے ہیں۔ اور مخلوق میں سے کسی نوری، ناری اور خاکی وغیرہ سے ہم مدد نہیں مانگتے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

(اے اللہ) تو ہمیں توحید کی اسی سیدھی راہ پر قائم اور ثابت قدم و مضبوط رکھ، کہ مافوق الاسباب امور میں حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لیے نظر نہ آنے والے پکار کے لائق صرف تجھی سے مدد مانگا کریں۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

یہ راہِ توحید اُن (نبی، صدیق، شہید اور صالح) لوگوں کی راہ ہے۔ جن پر تُو نے ربطِ قلب اور دِل کی مضبوطی والا انعام فرمایا ہے۔ حتیٰ کہ اگر کوئی کتنا ہی شک میں ڈالنے کی کوشش کرے، ڈرائے دھمکائے یا قتل بھی کر دے، یا آگ میں جلا دے، مگر اس کے اعتقاد میں رائی کے برابر بھی فرق نہ آئے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

ان لوگوں کی راہ نہ دکھانا جن پر تیرا غضب ہُوا۔ اور تُو

Maktaba Tul Ishaat.com

نے ان کے قلوب پر مُہرِ جبّاریت لگادی ہو اور ان میں اب ایمان لانے کی استعداد ماری گئی ہو۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ

اور ان لوگوں کی راہ بھی نہ دِکھانا جن پر تا حال تُو نے مُہرِ جبّاریت تو نہیں لگائی مگر وہ کسی شریر کے ڈرانے دھمکانے یا بہلانے اور لالچ دینے سے بہک گئے ہیں۔

اٰمِيْن

اے اللہ! تیری حمد و ثنا کے بعد ہم نے خلوصِ نیت سے تیری بارگاہ میں جو اِلتجا کی ہے، جو دُعا مانگی ہے، اپنے خاص فضل و احسان سے اسے قبول فرما۔

سُورۃ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ

Maktaba Tul Ishaat.com

مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

کہ اے منکرو! اور دعوئے توحید کو نہ ماننے والو!

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ

حاجت روائی و مشکل کشائی کے لیے مافوق الاسباب امور میں نظر نہ آنے والی اُن ہستیوں کو مَیں نہیں پکارتا جن کو تم لوگ پکارتے ہو۔ خواہ وہ نبی ہو یا ولی یا فرشتہ یا کوئی اور برگزیدہ و مقبول بندۂ خدا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ

اور نظر نہ آنے والی جس ذات (اللہ تعالیٰ) کو مختص کرتے ہوئے میں پکارتا ہوں، اُس پاک ذات (اللہ تعالیٰ) کو مختص کرکے تم لوگ پکارنے والے نہیں ہو۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

اور آئندہ زمانے میں بھی، مخلوق میں سے ان نوری، ناری یا خاکی وغیرہ نظر نہ آنے والی ہستیوں کو جن کو تم لوگ پکار کے لائق سمجھتے اور پکارتے ہو، اور ان کی پوجا پاٹ، اور عبادت کئی طریقوں سے کرتے ہو، میں ان ہستیوں کو پکارنے والا نہیں ہوں۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ

اور نہ ہی مجھے تم لوگوں سے توقع ہے کہ تم صرف اس یگانہ و یکتا ذات کو پکارو گے جس کو میں پکارتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

تمہیں اپنے کیے کا بدلہ ملے گا۔ اور مجھے میرے کیے کا بدلہ ملے گا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سُورَۃُ الاِخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

کہدے کہ وہ اللہ اپنی ذات وصفات اور افعال میں ایک اکیلا اور یگانہ ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ

اللہ تعالیٰ ہی ایسی ہستی ہے جو سب سے بے نیاز ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں اور وہ کسی سے کچھ غرض نہیں رکھتا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

☆ اُس نے کسی کو جنا اور نہ ہی اس کو کسی نے جنا۔
☆ اس کا کوئی نائب ہے اور نہ وہ کسی کا نائب ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اور اس کا کوئی ہم سر یا اس کے جوڑ اور برابر کا کوئی نہیں، بلکہ اس کی مخلوق کا درجہ ہر لحاظ سے اس سے نیچے ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

Maktaba Tul Ishaat.com

فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

اِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تو کہہ کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے، صبح کے مالک یعنی اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ

اور اندھیری رات کے شر سے بھی، جب اس کا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ

اور گنڈوں پر منتر وغیرہ پڑھ پڑھ کر پھونک مارنے والی جادوگرنیوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے بھی جب وہ حسد کرنے لگے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ

النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ

الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِیۡ

یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ، مَلِکِ النَّاسِ، اِلٰہِ النَّاسِ

تُو کہہ کہ مَیں تمام لوگوں کے رب اور مالک، اور تمام لوگوں

Maktaba Tul Ishaat.com

کے حقیقی بادشاہ، تمام لوگوں کے معبودِ برحق اور خالق یعنی

اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں۔

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ،

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ،

اس شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور وہ خود لوگوں کو نظر بھی

نہیں آتا۔

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ

وہ وسوسے ڈالنے والا شیطان خواہ جنوں کی جنس

سے ہو، اور خواہ وہ انسانوں کی جنس میں سے ہو۔

○

نوٹ:۔ ہر نمازی کو کم از کم یہ چار سورتیں ضرور یاد کرنی چاہئیں کیونکہ سنتوں اور نفلوں کی ہر رکعت میں الگ الگ بالترتیب سورتیں پڑھنے کا حکم ہے۔ ایک ہی سورۃ ہر رکعت میں پڑھنا مکروہ ہے۔ نیز سُورۃ کا اختتام کھڑا ہونے کی حالت میں کرے۔ اس کے بعد تکبیر کہتا ہُوا رکوع میں جائے، سورۃ پڑھتے پڑھتے رکوع میں نہ جائے۔

○

Maktaba Tul Ishaat.com

رکوع میں جاتے وقت کی تکبیر

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اللہ تعالیٰ ہی ایک یگانہ و یکتا ہے جو عظمت و مرتبہ میں سب سے بڑا ہے۔

رکوع کی حالت میں تسبیح

سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ

عظمتِ شان اور جلالتِ قدر والا میرا رب، مغلوبیت و عجز و پابندی اور ہر قسم کے عیب سے پاک ہے۔ وہ لوگوں کے تمام معاملات کا مالک ہے۔ اس پر کسی قسم کی پابندی نہیں اور لوگوں کو اس کے خلاف نہ تابِ مقاومت ہے، نہ اس کے حکم سے سرتابی کی مجال۔

یہ تسبیح رکوع کی حالت میں تین یا پانچ مرتبہ پڑھے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

رکوع سے سر اُٹھاتے وقت کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی بات سُن کر اپنی بارگاہِ عالیہ میں قبول فرمائی، جس نے اس کی شانِ عالیہ کے مناسب خوبی بیان کی۔ یعنی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اچھا صلہ دے گا۔

تسمیع کے بعد کی تحمید

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ

اے اللہ! اے ہمارے رب! اور صرف تیرے لیے ہی خوبیاں ہیں اور کمالاتِ عالیہ، جو تیری شان کے مناسب ہیں۔ تیری پاکیزہ، ستھری اور نفیس سے نفیس تعریف کثیر

Maktaba Tul Ishaat.com

تعداد میں بیان کرتا ہوں، جس میں برکات کثیرہ ہوں۔ اور بے حساب فوائد و منافع ہوں۔

نوٹ: تسبیح و تحمید سے فارغ ہونے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے میں جائیں اور سجدے میں یہ تسبیح پڑھیں:

سجدے کی تسبیح

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

میرا رب جو سب سے برتر ہے اور جس کے حقوق ہماری طاعات و بندگی سے برتر ہیں وہ ہر قسم کے عیب سے پاک ہے۔

نوٹ: پہلے سجدہ میں تین بار یا پانچ بار یہ تسبیح پڑھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدے سے اُٹھے اور سیدھا بیٹھ جائے اور مندرجہ ذیل دُعا پڑھے۔ بشرطیکہ باجماعت فرضوں یا وِتروں کی نماز نہ ہو، کیونکہ نماز باجماعت کا مدار تخفیف پر ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

دُعائے جلسہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اے اللہ! میرے چھوٹے بڑے گناہوں اور لغزشوں پر پردہ ڈال دے' اور مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھے عافیت دے، اور مجھے ہدایت پر مضبوط رکھ، اور مجھے اپنے ہاں سے رزقِ حلال عطا فرما، اور میری اِصلاح حال فرما۔ اور مجھے بلند مرتبہ عطا فرما۔

نوٹ: پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہُوا دوسرے سجدے میں جائے اور تسبیحات پڑھے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہُوا دُوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو، دُوسری رکعت مثل پہلی رکعت کے پڑھ کر رکوع و سجود

Maktaba Tul Ishaat.com

ے فارغ ہوکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہُوئے بیٹھ جائیں ۔
اس بیٹھنے کی حالت کو قعدہ کہتے ہیں اور اس میں تشہد پڑھتے ہیں

تشہّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ۔

تمام قولی (زبان سے ادا کی ہوئی) عبادتیں بھی صِرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں۔ اور تمام بدنی (بدن سے ادا کی ہُوئی) عبادتیں بھی صِرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں۔ اور تمام مالی (جو انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مُطابق اس کی راہ میں مالِ حلال خرچ کرنے کی) عبادتیں بھی صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں۔ غرض ہر قسم کی عبادت (مثلاً دُعاء، نماز، رکوع، سجدہ، ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا، روزہ، حج، زکوٰۃ، فطرہ، قربانی، نذر و نیاز، اعتکاف اور جہاد وغیرہ) صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں۔ کسی نوری، ناری، خاکی وغیرہ مخلوق یا کسی نبی، ولی، پیر فقیر اور اُستاذ وغیرہ کا عبادت میں کوئی حق و حصّہ نہیں۔

اور یہ مسئلہ ہم کو نبی پاک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Maktaba Tul Ishaat.com

نے بڑی وضاحت سے سمجھایا۔ واہ واہ، اے نبی واہ واہ ـــــــ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہماری تو آپ کے حق میں یہی دُعاء ہے کہ آپ پر سلامتی ہو اور ہمیشہ آپ کی تعریف ہوتی رہے اور تا قیامت آپ کے لیے دُعا ہوتی رہے۔
اور آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو، اور آپ کی ذاتِ اقدس پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکتیں و منافع ہوں۔

نیز ہماری دُعا ہے کہ حضرت نبی مُکرّم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سلامتی ہو، اس کا پَرتَو ہم پر ایسا پڑے کہ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِیْنَ

ہم پر بھی اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو، اور ہر قسم کی دُنیوی، برزخی اور اُخروی تکالیف و مصائب سے بچے رہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

مَیں دِلی بصیرت کے ساتھ سمجھ کر یقین سے اِقرار کرتا

Maktaba Tul Ishaat.com

ہوں، اور اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے
سوا کوئی دعا و پکار کے لائق نہیں، جس کے قبضہ میں نفع
و نقصان، عزت و ذلت، فتح و شکست اور خیر و شر ہو۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور ساتھ ہی اپنی دلی بصیرت کے ساتھ، سمجھ اور یقین
کے ساتھ اقرار اور تصدیق کرتا ہوں کہ ہمارے محسن حضرت
نبی مکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم خالق کائنات اللہ تعالےٰ کے
پروردہ کامل بندے ہیں اور اس کا پیغام توحید، و احکام
شرع پہنچانے والے رسول ہیں۔

نوٹ: تین یا چار رکعتوں والے فرض اور وتروں،
اور ۴ رکعت والی سُننِ مؤکدہ ہوں تو اس (تشہد) کے بعد
فوراً تیسری رکعت کے لیے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے
کھڑے ہوجائیں۔ اور اگر دو رکعت والے فرض، سُنتیں،
یا جمعہ اور عید کی نماز ہو، یا آخری رکعت کا تشہد ہو تو
اس کے بعد درود شریف پڑھے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں پر اپنے ہاں سے خصوصی رحمتیں نازل فرما جو اُن کے شایانِ شان ہیں۔

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

جیسے تُو نے حضرت ابراہیم علٰی نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام اور حضرت ابراہیم علٰی نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے پیروکاروں پر اپنے ہاں سے خصوصی رحمتیں نازل فرمائیں' جو اُن کے شایانِ شان تھیں۔

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اس میں کچھ شک نہیں کہ تُو ہر حال میں محمود ہے۔ اور اپنے ہر کام میں لائقِ حمد و ثنا ہے۔ اور بہت بزرگی والا اور بہت احسان اور بھلائی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں پر اپنے ہاں سے برکات

Maktaba Tul Ishaat.com

کثیرہ و منافع و فوائد نازل فرما، جن کے زوال کا خوف، اور خطرہ نہ ہو۔

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متبعین و پیروکاروں پر اپنے ہاں سے برکات و منافع و فوائدِ کثیرہ نازل فرمائے جن کے زوال کا کوئی خوف و خطرہ نہیں۔

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اس میں شک نہیں کہ تو ہر حال میں محمود ہے۔ اور اپنے ہر کام میں لائقِ حمد و ثنا ہے۔ بہت بزرگی والا اور بہت احسان و بھلائی والا ہے۔

درود شریف کے بعد دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

Maktaba Tul Ishaat.com

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

اے میرے رب! مجھے بھی اور میری ذریت میں سے بھی (ہر ایک کو) ٹھیک ٹھیک ارکان و آداب سے محافظتِ اوقات کے ساتھ نماز ادا کرنے والا کر دے۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

اے ہمارے رب! یہ ہماری درخواست اور دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے ہمارے رب! مجھے بھی اور میرے ماں باپ کو بھی اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو بھی بخش دے، جس دن حساب قائم ہوگا۔

نوٹ: سلام سے پہلے مندرجہ ذیل دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں، البتہ نمازِ باجماعت میں امام تطویل نہ کرے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

دیگر دعائیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھی علم و عبادت جیسی خوبی عطا فرما۔

وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اور آخرت میں بھی جنّت والی خُوبی اور بھلائی عطا فرما۔

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

Maktaba Tul Ishaat.com

ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِى

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِى

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى ظُلْمًا كَثِيْرًا

اے اللہ! میں نے اپنے ساتھ زیادتی کی، بہت ہی زیادہ زیادتی کی۔

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی ایسا نہیں ہے جو گناہ بخشے۔

فَاغْفِرْ لِى مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِى

اس لیے اپنے ہاں سے میرے تمام قصور معاف فرما اور

Maktaba Tul Ishaat.com

مجھ پر رحم فرما۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

کیونکہ آپ خود ہی سب کے سب قصور معاف فرمانے والے اور رحمت فرمانے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عذابِ قبر سے جو عالمِ برزخ میں پہنچ کر گنہگار مسلمانوں کو بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ گناہوں کی توبہ کر کے نہ مریں۔ البتہ اگر اللہ تعالےٰ

Maktaba Tul Ishaat.com

چاہے تو بغیر توبہ کیے بھی سب گناہ معاف فرمادے۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

اور عذابِ جہنم سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں جو عالمِ آخرت میں ہوگا۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور کانے دجّال کے فتنہ سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اور زندگی اور موت کے فتنے سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ! بے شک میں گناہ میں مُلوّث ہونے اور قرضوں کے بوجھ سے صرف تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔

ان دُعاؤں کے بعد سلام پھیر کر نماز سے باہر آئیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اے حاضرینِ نماز انسانو! جنّو! اور فرشتو! آپ کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کی آفات سے محفوظ و مامون اور سلامت رکھے اور تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت رہے۔

سلام پھیرنے کے بعد تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہیں، اور پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر دُعاء مانگے۔

دُعائے مسنون

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؁

Maktaba Tul Ishaat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو ازلی ابدی صاحب سلامتی ہے. صفاتِ قدس پر قائم ہے جس پر کسی نقص اور عیب کا طاری ہونا محال ہے اور تو ہر عیب سے منزہ اور پاک ہے. اور تیری ہی مہربانی اور فضل وکرم سے مومن بندوں کا دار السلام یعنی جنّت میں داخلہ ہوگا۔

تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے جلال و اکرام والے، عظمت و کبریائی والے! اپنے بندوں کی عبادات وطاعات وغیرہ میں برکتیں ڈالنے والا تو ہی ہے۔ یعنی جس کی شان یہ ہے کہ اس کی فرمانبرداری ہو اور نافرمانی نہ ہو۔

مسئلہ: حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر جن کی ہتھیلیاں چہرے کی طرف ہوں، رب کو پکارے یعنی دُعا کرے۔ اور جو ایسا نہ کرے گا اس کی نماز ادھوری ہوگی۔[1]

[1] مشکوٰۃ شریف ص ۷۷

Maktaba Tul Ishaat.com

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی (صحابی) نے دریافت کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کونسی دعا زیادہ مقبول ہے؟ تو آپ نے فرمایا: (دو وقتوں کی دعا۔ ایک) رات کے آخری حصے کے درمیانی وقت میں اور (دوسری) فرض نمازوں کے بعد۔[1]

نمازِ وِتر

عشاء کے فرضوں اور سُنتوں کے بعد تین رکعت والی ایک نماز واجب ہے، جسے "وِتر" کہتے ہیں اور اس کا وقت صبح صادق سے پہلے پہلے ہے۔ اس کے بعد قضا ہوجاتی ہے۔ اگر کسی مجبوری سے قضا ہوجائے تو اس کی قضا واجب ہے۔ اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تین رکعت وتر واجب کی نیت کرکے دو رکعتیں قاعدہ کے مُطابق تشہد تک پڑھ کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہُوئے تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہوجائے۔ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورۃ پڑھے اور سورۃ ختم کرکے دونوں ہاتھ

[1] مشکوٰۃ شریف ص ۸۹ و ۱۰۹

Maktaba Tul Ishaat.com

کانوں تک اُٹھاتے ہُوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور پھر
ہاتھ باندھ لے اور "دُعائے قنوت" پڑھے۔ اس کے بعد
تکبیر کہتے ہُوئے رکوع میں جائے اور پھر سجود و تشہّد
قاعدہ کے مُطابق پڑھ کر نماز پُوری کرے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ

اے اللہ! ہماری عقل و حواس سے بالاتر ایک تُو ہی ہے جس سے کہ ہم مافوق الاسباب اُمور میں مدد مانگتے ہیں۔ نہ تو کسی نُوری مخلوق سے ہم مدد مانگتے ہیں، اور نہ کسی ناری اور نہ ہی کسی خاکی مخلوق سے مدد مانگتے ہیں، خواہ نبیؑ ہو، خواہ ولی ہو، خواہ فقیر ہو، خواہ پیر استاد۔ اور چاہے عُزیرؑ ہو، چاہے عیسیٰؑ ہو، چاہے مریمؑ ہو اور

Maktaba Tul Ishaat.com

چاہے رُوح القدس ہو (علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام)
ہم کسی مخلوق سے مافوق الاسباب اُمور میں نُصرت و
امداد نہیں مانگتے۔ نہ مظہرِ خُدا سمجھ کر، نہ نائب خدا سمجھ کر
اور نہ ان میں عطائی صفاتِ اُلوہیت موجود سمجھ کر۔

وَنَسْتَغْفِرُكَ

اور اپنے چھوٹے بڑے سب گناہوں، قصوروں اور
خطاؤں و لغزشوں کی پردہ پوشی کا سوال بھی تجھ ہی سے
کرتے ہیں۔

وَنُؤْمِنُ بِكَ

اور ہم تیری ہی باتوں پر ایمان رکھتے ہیں جو حضرت
نبی مُکرم مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک
پہنچی ہیں۔

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

اور ہم تو صرف تجھ پر ہی ہر چھوٹے بڑے کام میں
بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور کسی نوری، ناری اور خاکی وغیرہ
مخلوق پر بھروسہ نہیں رکھتے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ

اور صرف تیری ہی ثنائے خیر، خوبیاں اور کمالات بیان کرتے ہیں۔

وَنَشْكُرُكَ

اور تیری اطاعت و فرماں برداری کی صورت میں تیری دی ہوئی بے شمار نعمتوں کی قدر کرتے ہیں جس کا فردِ اعظم تیری توحید کا عقیدہ ہے۔

وَلَا نَكْفُرُكَ

اور ہم نافرمانی، حکم عدولی اور شرک کرکے تیری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری اور ناقدری نہیں کرتے۔

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ

اور مقاطعہ کرتے ہیں اور علیحدہ رہتے ہیں۔ اور ہر اس شخص سے میل ملاپ چھوڑ دیتے ہیں، جو تیرے حکموں کی نافرمانی کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ

اے اللہ! ہم تو صرف تجھے پوجتے پکارتے اور صرف

Maktaba Tul Ishaat.com

تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ

اور صرف تیری رضا حاصل کرنے کے لیے، صرف تیری نماز ادا کرتے ہیں اور صرف تیرا سجدہ کرتے ہیں۔

وَإِلَيْكَ نَسْعٰى

اور ہم تیری ہی اطاعت کرتے ہوئے تیری طرف ہی لپک کر آتے ہیں۔

وَنَحْفِدُ

اور تیری ہی خدمت گزاری کرتے ہیں۔

وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ

اور ہم تیری ہی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں۔

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

اور ہم تیری مار سے بھی ڈرتے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی کفر کا کام ہم سے سرزد ہو جائے۔

إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

کیونکہ تیری مار تو کافروں کو پہنچنے والی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اذان کے کلمات

نوٹ: جن کلموں کے معنے پہلے لکھے جا چکے ہیں، ہم ان کے معنی دوبارہ نہیں لکھیں گے کہ اس سے طوالت کا خطرہ ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ. (دو بار) آؤ نماز پڑھنے کے لیے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ. (دو بار) آؤ خلاصی کی طرف

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

Maktaba Tul Ishaat.com

فجر کی اذان

فجر یعنی صبح کی اذان بھی دُوسری اذانوں کی طرح ہی ہے مگر اس میں حیَّ علی الفلاح کے بعد دو بار یہ کلمہ مزید کہے:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ یعنی نماز نیند سے بہتر ہے۔

اور سُننے والا اس کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔ یعنی تُو نے سچ کہا اور نیکی کی بات کہی اور اے اذان دینے والے تو نے حق بات کہی۔

اذان کا جواب جو سُننے والا دے

جو الفاظ مؤذن کہے، سُننے والا بھی وُہی کہے۔ مگر حیَّ علی الصّلوٰۃ اور حیَّ علی الفلاح کی جگہ ذیل کی عبارت پڑھیں:۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یعنی اللہ تعالیٰ ہمیں اس دعوتِ تامہ کے اجابت بالقدم کی توفیق بخشے کیونکہ اس کی توفیق ارزانی کے بغیر دُنیوی دھندوں سے چھٹکارا اور نیکی کی طاقت و قوت نہیں ہو سکتی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اذان کے بعد کی دُعا

اذان ختم ہونے کے بعد مُؤذّن اور ہر اذان سُننے والا پہلے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ابراہیمی پڑھے۔ پھر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ
وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ

اے اللہ! نمازِ فرض کی طرف کامل دعوت اور اعلان کے مالک اور صحیح و درست نماز کے مالک۔

اٰتِ مُحَمَّدَ اِلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما۔ جو جنت میں عالی شان مقام ہے اور وہ مقام صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے شایانِ شان ہے۔ نیز اُن کو فضیلتِ خاصہ عطا فرما۔

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ اِلَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

اور حضرت نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود میں مبعوث فرمانا' جس کا تُو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

واقعی تُو تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نوٹ: کتبِ احادیث میں اذان کے بعد کی دُعا کے کلمات اس سے زیادہ کہیں نہیں ملتے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اقامت کے کلمات

اقامت میں وہی کلمات کہے جاتے ہیں جو اذان میں پڑھے جاتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو بار قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہتے ہیں۔ یعنی "باجماعت نماز قائم ہوچکی ہے"۔

اِقامت کا جواب

جس طرح اذان کے کلمات کا جواب دیا جاتا ہے اسی طرح اقامت کا جواب بھی دینا چاہیے۔ مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا کہے۔ یعنی "اللہ تعالیٰ اس باجماعت نماز کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے"۔

نوٹ: جس طرح مُؤذِّن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت دائیں، بائیں مُنہ پھیرتا ہے، اسی طرح اقامت کہنے والا بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت دائیں بائیں مُنہ پھیرے۔ دیکھو البحر الرائق اور ردّ المحتار وغیرہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مسئلہ: پنج گانہ نماز (۱) اور جمعہ کی نماز اور خُطبہ کی طرف لوگوں کو مجتمع ہونے کے لیے مخصوص الفاظ کے ساتھ بلانے کا نام اذان ہے۔

نمازِ عید، نمازِ جنازہ، نمازِ اِستسقاء، تراویح، وتروں، اور تہجد وغیرہ کے لیے اذان کے ذریعے لوگوں کو نہیں بلایا جاتا۔ البتہ نومولود بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مسنون ہے۔

مسئلہ: جماعت کے ساتھ پنج گانہ نماز پڑھنا ہر عاقل بالغ غیر معذور مرد پر واجب ہے۔ اپنے اپنے وقت میں باجماعت نماز پڑھنا کامل ہے اور اکیلی نماز میں کمال نہیں۔

مسئلہ: نماز پڑھانے والا عالم باعمل ہو، صحیح خوان ہو، اور نماز کے مسائل سے بخوبی واقف ہو۔ اور نماز اتنی لمبی نہ کرے جس سے مقتدی تنگ آجائیں۔ رکوع و سجود لمبے نہ کرے۔ جب اکیلے نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی قرأت پڑھے، اور رکوع و سجود بھی جس قدر چاہے لمبے کرتا رہے، اُس کی اپنی مرضی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مسئلہ : جماعت ہورہی ہو تو بعد میں آنے والا شخص اُسی حالت میں جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے جس میں امام ہو۔ نئے آنے والے مُقتدی نے اگر امام کو رکوع میں پایا تو کھڑے کھڑے تکبیر تحریمہ کہے پھر رکوع کے لیے تکبیر کہے اور رکوع میں مِل جائے، اگر رکوع کی حالت میں امام کے ساتھ پیٹھ مِل جائے تو وہ رکعت شمار ہو جائے گی۔ اور اگر امام کو سجدہ میں پایا تو کھڑے کھڑے تکبیر تحریمہ کہے اور سجدہ کے لیے تکبیر کہتے ہُوئے سجدہ میں شامل جائے مگر وہ رکعت شمار نہ ہوگی۔ اگر امام رکوع میں ہو اور مقتدی تکبیر کھڑے ہونے کی حالت میں نہ کہے اور جھکتے جھکتے رکوع میں چلا جائے تو وہ رکعت شمار نہ ہوگی۔

مسئلہ : صرف ایک مقتدی ہو تو وہ امام کے دائیں طرف کھڑا ہو۔ دو یا زیادہ مقتدی ہوں تو امام آگے کھڑا ہو اور مُقتدی پیچھے مِل کر کھڑے ہوں، درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑیں، صفیں بالکل سیدھی ہوں۔ بچے پیچھے کھڑے ہوں، بڑے آدمیوں کی صفوں میں بچوں کا کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ اگر

Maktaba Tul Ishaat.com

عورتیں بھی ہوں تو ان کی صف بچوں کے بعد ہو۔

مسئلہ: مسجد کا امام معین باہر سے آنے والے مہمان سے زیادہ حقدار ہے' اگرچہ یہ مہمان اس امام معین سے زیادہ افضل ہی کیوں نہ ہو۔

مسئلہ: مُبتدع، فاسق (کبیرہ گناہ کرنے والا) جاہل گنوار اور احتیاط نہ کرنے والے اندھے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔

مسئلہ: پندرہ سال سے کم عمر کے نابالغ بچے کے پیچھے نہ فرض نماز پڑھنا جائز ہے نہ تراویح اور نہ وتر۔

مسئلہ: سِرّی نماز میں سِرّاً پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنی زبان سے حروف کی ادائیگی اس طرح کرے کہ اس کے اپنے کان کسی مانع کے بغیر سُن لیں۔

اور جہری نماز میں جہراً پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنی زبان سے حروف کی ادائیگی اس طرح کرے کہ کم ازکم اس کے ساتھ والا شخص سُن لے' اور اگر اس کی آواز دُوسروں نے بھی سُن لی تو جہر کا بڑا درجہ ہُوا۔ اور امام کے لیے جہری نماز میں ضروری نہیں کہ اس کی قراءت دُور تک مُقتدی بھی سُنیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

نمازِ جنازہ

میت کو نہلانے اور کفنانے کے بعد اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اس طرح کہ امام صاحب اس میت کے دل کے برابر کھڑے ہوں اور پیچھے مقتدی صفیں بنائیں، اور نمازِ جنازہ فرض کفایہ کی نیت کرنے کے بعد چار تکبیریں امام کے پیچھے پیچھے کہیں۔ تکبیرِ اُولیٰ کے بعد ثنا پڑھیں، جو دُوسری نمازوں میں پڑھتے ہیں۔ پھر دُوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ اور پھر تیسری تکبیر کے بعد اگر بالغ مرد یا عورت کا جنازہ ہے تو درجِ ذیل دُعا پڑھیں۔ اور دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہیں اور پھر سلام پھیر دیں۔ پہلا سلام یعنی دائیں طرف بلند آواز سے اور بائیں طرف سلام کہتے ہُوئے امام اپنی آواز نسبتہً پست رکھے۔

جنازے کے فوراً بعد میت کو دفنانے کے لیے قبر تک پہنچانے میں تاخیر نہ کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

دُعائے جنازہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ

شَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ

کَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ

عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا

فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط اَللّٰھُمَّ

لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا

Maktaba Tul Ishaat.com

بَعْدَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا

اے اللہ! ہمارے ہر زندہ اور مُردہ کو بخش دے۔

وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

اور ہم میں سے ہر اُس شخص کو جو موجود ہے اور جو غائب ہے۔

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

اور ہمارے ہر چھوٹے اور بڑے کو

وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اور ہمارے ہر مرد اور عورت کو بھی بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ

اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اُس کو

اسلام پر زندہ رکھ۔

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

اور ہم میں سے جس کو تو وفات دے تو اس کو بھی

Maktaba Tul Ishaat.com

ایمان پر پختہ رکھتے ہوئے وفات دے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ

اے اللہ! ہم کو اس کے اجر و ثواب سے محروم نہ کر۔

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

اور اس کے بعد ہم کو کبھی آزمائش میں نہ ڈال۔

وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ

اور اس کے بعد ہمیں گمراہی میں نہ پڑنے دینا۔

جنازے کی دیگر دعائیں

جنازے میں مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا بھی مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ
وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ
وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ

Maktaba Tul Ishaat.com

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ

الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ

دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا

مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ

وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

مشکوٰۃ شریف ص ۱۳۵ بحوالہ صحیح مسلم شریف

Maktaba Tul Ishaat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ

اے اللہ! اس میت کو بخش دے اور اس پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما۔

وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ

اور اس کو عالم برزخ میں خیر و عافیت کے ساتھ رکھ اور اس کے قصور اس کے نامۂ اعمال سے محو فرمادے۔

وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ

اور اس کی مہمانی کو باعزت کر۔

وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ

اور عالم برزخ میں اس کے داخل کی جگہ اور رہائش کی جگہ کو فراخ اور وسیع فرمادے۔

وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اور اس کو رحمت کے پانی سے اور برف سے' اور اولے سے دھو ڈال۔

وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

اور اس کو گناہوں سے اس طرح صاف ستھرا کردے

Maktaba Tul Ishaat.com

جیسے تُو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف ستھرا رکھا ہے۔

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ

اور اس کو عالمِ برزخ میں اس دُنیا کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما۔

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

اور اہل یعنی خادم اس دُنیا کے اہل سے بہتر۔

وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ

اور اس دُنیا کے جوڑے سے بہتر جوڑا اس کو عالمِ برزخ میں عطا فرما۔

وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

اور اس کو جنّت میں داخل فرما۔

وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور اس کو عالمِ قبر یعنی برزخ کے عذاب سے پناہ دے جو عالمِ دُنیا کے بعد اور عالمِ آخرت سے پہلے درمیانی عالم یعنی عالمِ برزخ میں ہوتا ہے۔ اور وہ عذاب برحق ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عالم کا نام قبر رکھا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَعَذَابِ النَّارِ

اور اے اللہ! عالم آخرت میں ہونے والے دوزخ کے عذاب سے بھی اس کو پناہ دے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا وَاَنْتَ خَلَقْتَھَا وَ
اَنْتَ ھَدَیْتَھَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ
قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا
وَعَلَانِیَتِھَا جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْ لَھَا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا

اے اللہ تُو ہی اس کا پروردگار ہے۔

وَاَنْتَ خَلَقْتَھَا

اور تُو نے ہی اس کو پیدا کیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ

اور تونے ہی اس کو اسلام کی طرف راہ نمائی فرمائی۔

وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا

اور تُونے ہی اس کی رُوح کو کھینچ کر اس کے بدن سے باہر نکالا ہے۔

وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا

اور تو ہی اس کے باطن اور ظاہر کو خوب جانتا ہے۔

جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا

اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں اس کے سفارشی بن کر حاضر ہوئے ہیں، پس تو اس کی مغفرت فرمادے۔

نابالغ بچے کے جنازے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا
وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا

Maktaba Tul Ishaat.com

اے اللہ ! اس معصوم بچے کو ہمارے لیے پیش رو بنا.
اور اسے سبقت لے جانے والا' اور ذخیرۂ آخرت ، اور
موجبِ اجر و ثواب بنا۔

نوٹ : اگر نابالغ بچی کا جنازہ ہو تو اجعلہُ کی جگہ
اجعلھا پڑھنا چاہیے ۔

زیارتِ قبور کے وقت کی دُعائیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ
نَسْاَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اے عالم برزخ کے گھروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری دعا ہے کہ تم عالم برزخ میں برزخی تکالیف سے بچے رہو۔

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

اور جب اللہ تعالیٰ نے چاہا ہم بھی ضرور تم سے آملیں گے۔

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے بھی اور تمہارے لیے بھی عافیت یعنی مکروہ اور ناپسندیدہ امور سے بچے رہنے کا سوال کرتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ

اے قبروں والو! ہماری طرف سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں

Maktaba Tul Ishaat.com

تمہارے حق میں یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عالم برزخ کی تکالیف، شدائد، عذاب اور سزا سے محفوظ اور سلامت رکھے اور تم بچے رہو۔

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی بخشے اور تمہیں بھی معاف کرے۔

اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

تم لوگ ہم سے پہلے چلے آئے ہو، اور اب ہم بھی تو تمہارے پیچھے پیچھے آنے والے ہیں۔

مسئلہ: نمازِ جنازہ کی ثناء میں وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ کے الفاظ حدیث میں نہیں ملتے۔ اسی طرح جنازہ کے درود شریف میں وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ کے الفاظ لوگ پڑھا کرتے ہیں، مگر یہ الفاظ بھی حدیث شریف میں نہیں ہیں، لہٰذا وہی درود شریف جنازے میں بھی پڑھنا چاہیے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔[1]

مسئلہ: جنازہ کا سلام پھیرتے ہی میت کی چارپائی

۱۔ مرقاۃ و فتح القدیر

Maktaba Tul Ishaat.com

کر اٹھالیں۔ نہ تو میت کا منہ ہی دیکھا جائے اور نہ کسی کے آنے کا انتظار کیا جائے، تاکہ جنازہ پڑھ چکنے کے بعد میت کو قبر میں اُتارنے میں تاخیر نہ ہو، البتہ اگر قبر ہی تیار نہ ہوئی ہو تو مجبوری ہے۔ مفصل بحث میری کتاب زرّ منشور فی احکام الموتٰی والقبور میں دیکھی جاسکتی ہے۔

تنبیہ: جنازہ لے جاتے وقت دُوسرے یا تیسرے روز قُل خوانی کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ یہ بات قرآن حدیث اور فقہ سے ثابت نہیں۔ اِسی طرح میت کو لے جاتے وقت بلند آواز سے "کلمۂ شہادت" کہتے جاتے ہیں، یہ بات بھی قرآن حدیث یا فقہ سے ثابت نہیں۔ البتہ دِل میں ذکر کرتا رہے اور دُعا مانگتا رہے، میت کے لیے اِستغفار کرتا رہے۔

میّت کو قبر میں اُتارتے وقت کے کلمات

میّت کو قبر میں اُتارتے وقت یہ کلمات پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق اس میت کو قبر میں اتار رہا ہوں۔

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کے کلمات

جب قبر پر مٹی ڈالنے لگیں تو یہ کلمات کہے:

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم نے اسی دھرتی سے تم کو بنایا اور اسی میں تم کو لوٹایا اور اسی دھرتی سے دوبارہ ہم تم کو نکالیں گے۔

دفن کے بعد میّت کے لیے دُعا

دفن کے بعد سر کی طرف سے پاؤں تک پانی چھڑکیں۔

پھر سر کی طرف قبلہ رُخ کھڑے ہو کر ایک شخص سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک پڑھے۔

اور پھر پاؤں کی طرف قبلہ رُخ کھڑے ہو کر سُورۂ بقرہ کی

Maktaba Tul Ishaat.com

آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک پڑھے۔ اس کے بعد اتنی دیر تک کھڑے ہو کر میت کے لیے دعائے مغفرت کرتا رہے جتنی دیر میں کہ ایک اونٹ ذبح کر کے اس کی کھال اتار کر، گوشت کاٹ کر تقسیم کیا جاسکے۔[1]

فائدہ: دفنِ میت کے بعد قبر پر اوپر دی ہوئی آیات قرآنی کا پڑھنا اور میت کے حق میں کھڑے ہو کر دعائے مغفرت کرنا تو احادیث سے ثابت ہے، جس پر آج کل لوگوں نے عمل ترک کر رکھا ہے۔ اور اپنی طرف سے قبر پر اذان کہتے ہیں اور میت کو تلقین کرتے ہیں۔ اور چالیس روز تک کرائے کے حافظ قبر پر بٹھاتے ہیں وغیرہ سو ان باتوں کا قرآن، حدیث اور فقہ میں کہیں ثبوت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے۔ آمین۔

○

[1] مشکوٰۃ شریف ص ۱۴۹ بحوالہ مسلم شریف

طہارت

جس شخص نے خُوب صفائی سے طہارت اور وضو وغیرہ کرکے وقت پر نماز پڑھی، رکوع، سجود اور دیگر ارکان، فرض، اور واجب بخوبی ادا کیے، دِل سے عاجزانہ و خاکسارانہ طرز سے نماز کے سب کام بجالایا، اس کی نماز روشن و نورانی ہو کر عرشِ الٰہی تک پہنچتی ہے اور نمازی کے حق میں دُعا کرتی ہے کہ جس طرح تُونے مجھے اِہتمام کے ساتھ ادا کیا اور میری حفاظت کی اللہ تعالیٰ تیری بھی حفاظت کرے۔ اور اگر اس کے خلاف بے وقت نماز پڑھی، طہارت کا بھی چنداں لحاظ نہ رکھا، رکوع و سجود بھی پُورے پورے نہ کیے اور نماز عجز و اِنکساری سے بھی خالی رہی تو ایسی نماز یہ بددُعا کرتی ہے کہ جس طرح تو نے مجھے برباد کیا، اللہ تعالیٰ تجھے بھی ضائع کرے پھر بہ حُکمِ الٰہی وہ نماز پُرانے چیتھڑوں کی طرح لپیٹ کر

Maktaba Tul Ishaat.com

نمازی کے مُنھ پر مار دیتے ہیں۔ یعنی وہ قبول نہیں ہوتی ادا فرض اس کے ذمّہ سے ساقط نہیں ہوتا۔

بڑا چور وہ ہے جو نماز کی چوری کرے یعنی رکوع و سجود و دیگر ارکان و آداب بخوبی ادا نہ کرے۔

نماز شروع کرنے سے پہلے جسم، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔ جسم کی پاکی دُو طرح سے ہوتی ہے۔ پانی اِستعمال کرنے پر قدرت ہو تو وضو اور غسل کرے۔ اور اگر پانی کے اِستعمال پر قدرت نہ ہو تو تیمّم کرلے۔

اب پہلے وضو کے فرائض، سُنن و مستحبات بیان کیے جاتے ہیں، پھر غسل اور تیمّم وغیرہ کے مسائل مختصرًا بیان کیے جائیں گے۔ اِن شاء اللہ العزیز۔

وضو کے فرائض

① چہرہ دھونا۔ پیشانی پر جہاں سے عادۃً بال اُگتے ہیں، وہاں سے تھوڑی کے نیچے تک، اور ایک کان کی لَو سے دُوسرے کان کی لَو تک۔

Maktaba Tul Ishaat.com

② دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا۔
③ سر کے چوتھے حصّے کا مسح کرنا۔
④ دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سُنّتیں

① اُونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ وضو کی جگہ کا پاک ہونا۔
② وضو کی نیت کرنا۔
③ بسم اللہ شریف پڑھنا۔
④ پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا۔
⑤ مسواک کرنا۔
⑥ تین بار کُلی کرنا۔
⑦ ناک میں تین بار پانی ڈالنا۔ (اِستنشاق)
⑧ ناک جھاڑنا۔ (استنثار)
⑨ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
⑩ ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا۔
⑪ ہر عضو کو تین بار دھونا

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱۲) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔ یعنی بھیگا ہُوا ہاتھ پھیرنا۔
(۱۳) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔
(۱۴) ترتیب سے وضو کرنا۔
(۱۵) پے درپے اعضاء کا دھونا کہ ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دُوسرا عضو دھولے۔

وضو کے مُستحبات

(۱) دائیں طرف سے شروع کرنا۔ بعض علماء نے اسے سُنتوں میں شمار کیا ہے، اور یہی قوی ہے۔
(۲) قبلہ رُخ ہوکر بیٹھنا۔
(۳) وضو کے کام خود کرنا، کسی اور سے مدد نہ لینا۔
(۴) ہر عضو کو مَل مَل کر دھونا۔
(۵) گردن کا مسح کرنا۔
(۶) بچا ہُوا پانی کھڑے ہوکر پینا۔

نوٹ: بعض علماء نے پاک اور اُونچی جگہ بیٹھنے کو بجائے سُنّت کے مُستحب لکھا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مکروہاتِ وضو

① ناپاک جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔
② دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
③ وضو کے دَوران دُنیوی باتیں کرنا۔
④ سُنّت کے خلاف وضو کرنا۔
⑤ ضرورت سے زیادہ پانی اِستعمال کرنا۔

جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

① پاخانہ خارج ہونا۔
② پیشاب کرنا یا پیشاب نکل جانا۔
③ گوز یعنی ریح کا پاخانے کے رستے سے خارج ہونا۔
④ جسم کے کسی حصّے سے خون بہ نکلنا۔
⑤ جسم کے کسی حصّے سے پیپ کا بہ نکلنا۔
⑥ مُنہ بھر کے قے یعنی اُلٹی آجانا۔
⑦ کسی چیز کا سہارا لے کر سو جانا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑧ بیماری یا کسی وجہ سے بے ہوش ہوجانا۔

⑨ رکوع وسجود والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنس پڑنا۔

⑩ منی، مذی یا ودی کا خارج ہونا۔

⑪ بدن کے کسی حصے سے پلیدی کا خارج ہونا۔

⑫ کنکری یا کیڑے کا نکلنا۔

⑬ مجنون یعنی دیوانہ یا پاگل ہوجانا۔

غسل کے فرائض

① کلی کرنا۔ اچھی طرح سے تاکہ منہ اندر سے خوب دُھل جائے۔

② ناک میں پانی ڈالنا اور ناک جھاڑنا۔

③ تمام بدن پر اچھی طرح پانی بہانا تاکہ ایک بال کے برابر بھی کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

غسل کی سُنتیں

① بدن پر لگی ہوئی نجاست و پلیدی کو دھونا۔

② غسل سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳) غسل سے پہلے وضو کرنا۔

(۴) بدن کو اچھی طرح مل مل کر دھونا۔

(۵) پاک ہونے کی نیت کرنا۔

(۶) تمام بدن پر تین بار اچھی طرح پانی بہانا۔

غسل کب فرض ہوتا ہے

(۱) اِحتلام[۱] ہوجانا۔

(۲) کسی طرح احلیل[۲] سے منی کا نکلنا۔

(۳) حشفہ[۳] احلیل کا قُبل[۴] یا دُبر[۵] میں غائب ہوجانا۔

(۴) حیض[۶] کے ایام (عادۃً جتنے ہوں) کے ختم ہونے پر جبکہ حیض بھی بند ہوچکا ہو۔

(۵) نفاس[۷] کا ختم اور بند ہوجانا۔ نفاس کے دن پورے ہوجانے کے بعد۔

۱؎ سوتے ہوئے منی کا اخراج۔
۲؎ آلۂ تناسل
۳؎ سرِ ذکر یعنی سپاری
۴؎ اندامِ نہانی
۵؎ مقعد
۶؎ ماہواری
۷؎ بچّہ کی پیدائش کے بعد جاری ہونے والا خون۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ایامِ حیض و نفاس میں ممنوعات

① بغیر غلاف وغیرہ کے قرآن مجید ہاتھ میں پکڑنا۔

② قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

③ مسجد میں داخل ہونا۔

④ قرآنی آیات کی کتابت کرنا۔ یا ویسے ہی آیات لکھنا۔

⑤ وطی[1] کرنا۔

⑥ بیت اللہ شریف کا طواف کرنا۔

⑦ نماز پڑھنا۔

⑧ روزہ رکھنا۔

ایامِ حیض و نفاس میں رخصتیں

① ان دنوں کی نمازیں بالکل معاف ہیں، جن کی کوئی قضا نہیں۔

② ان دنوں میں روزے نہ رکھے۔ فرض روزے ہوں تو بعد میں قضا رکھے۔

---

[1] مجامعت۔

Maktaba Tul Ishaat.com

جُنبی کو جو کام حرام ہیں

① بغیر غلاف وغیرہ کے قرآن مجید ہاتھ میں پکڑنا۔

② بغیر نہائے مسجد میں آنا۔

③ بغیر نہائے نماز پڑھنا۔

④ بغیر نہائے قرآن مجید کی تلاوت کرنا، خواہ دیکھ کر خواہ زبانی۔

⑤ بغیر نہائے بیت اللہ شریف کا طواف کرنا۔

⑥ بغیر نہائے قرآنی آیات کا لکھنا اور کتابت کرنا۔

بے وضو کو جو کام حرام ہیں

① بغیر غلاف وغیرہ کے قرآن مجید ہاتھ میں پکڑنا۔

② بغیر وضو کیے قرآنی آیات لکھنا یا کتابت کرنا۔

③ بغیر وضو کیے نماز پڑھنا۔

نوٹ: نابالغ بچہ بغیر وضو کے قرآن مجید کو ہاتھ میں پکڑ سکتا ہے۔ اس کے لیے رُخصت ہے۔

○ ضرورت پڑے تو بے وضو علیحدہ کپڑے سے قرآن مجید پکڑے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تیمم کے فرائض

نوٹ: وضو اور غسل کے لیے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔

① نیت کریں کہ ناپاکی دُور کرنے کے لیے تیمم کرتا ہوں۔

② غبار، مٹی، ریت، پتھر وغیرہ جو چیز بھی جنس زمین سے ہو ایسی چیز پر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ماریں، اگر مٹی لگ جائے تو ہاتھ جھاڑلیں یا پھونک دیں اور دونوں ہاتھوں کو مُنہ پر اس طرح پھیریں کہ ایک بال برابر جگہ ایسی نہ رہے جہاں پر ہاتھ نہ پھرا ہو۔

③ ایک بار پھر دونوں ہاتھ مٹی وغیرہ پر مار کر جھاڑلیں اور پہلے بائیں ہاتھ کی اُنگلیاں دائیں ہاتھ کی اُنگلیوں کے سرے کے نیچے رکھ کر کھینچتے ہُوئے کہنی تک لائیں۔ اور پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی دائیں ہاتھ کے اُوپر کی طرف کہنی سے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی تک لائیں۔ پھر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیریں۔ پھر اسی طرح دائیں ہاتھ

Maktaba Tul Ishaat.com

کو بائیں ہاتھ پر پھیریں، اور آخر میں انگلیوں کا خلال بھی کرلیں۔ مقصد یہ کہ کوئی جگہ ایک بال برابر بھی ایسی نہ رہے جہاں ہاتھ نہ پھرا ہو۔

جن چیزوں پر تیمم جائز ہے

① پاک مٹی، ریت، پتھر اور چُونا۔
② مٹی کے کچے یا پکے برتن جن پر روغن نہ ہو۔
③ مٹی کی پکی یا کچی اینٹیں۔
④ پتھر کے برتن اور چکی کا پاٹ وغیرہ
⑤ مٹی، اینٹوں، پتھر یا چُونے کی دیوار۔
⑥ گیرو اور مُلتانی یعنی گاچی۔
⑦ پاک غبار یعنی دُھول۔

جن چیزوں پر تیمم جائز نہیں

① لوہا، سونا، چاندی، تانبا، پیتل، المونیم، شیشہ وغیرہ۔
② لکڑی، ہر قسم کا اناج اور غلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

۳ کپڑا جس پر دُھول نہ ہو۔

۴ دیوار جس پر روغن یا ایملشن اور ڈسٹمبر کیا گیا ہو اور اس پر دُھول یا غبار نہ ہو۔

○ خلاصہ یہ کہ جو چیزیں کہ پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہوجاتی ہیں ان پر تیمم کرنا ناجائز ہے۔

نوٹ: پتھر یا اینٹ اور مٹی کے برتن اگر دُھلے ہُوئے ہوں اور ان پر غبار نہ ہو تب بھی تیمم جائز ہے۔

جن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے

۱ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے، تیمم بھی ان سے ٹوٹ جاتا ہے۔

۲ غسل کا تیمم صرف حدثِ اکبر سے ٹوٹتا ہے۔

۳ پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو پانی پر قدرت حاصل ہوجانے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

۴ مرض وغیرہ کی وجہ سے تیمم کیا تو مرض ختم ہوجانے سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

○

Maktaba Tul Ishaat.com

نماز کے فرائض

① اعضاء پاک کرنا۔
② نماز کی جگہ پاک کرنا۔
③ کپڑوں کا پاک کرنا۔
④ ستر چھپانا۔
⑤ نماز کی نیت کرنا۔
⑥ نماز کا وقت پہچاننا۔
⑦ قبلہ رُخ ہونا
⑧ تکبیر تحریمہ کہنا۔
⑨ فرض اور وتر کی نماز میں قیام کرنا
⑩ قرآن پڑھنا
⑪ رکوع کرنا
⑫ سجدہ کرنا
⑬ قعدہ اخیرہ میں بیٹھنا۔

نوٹ: ان میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہ ہوگی۔

نماز کے واجبات

① سورۃ فاتحہ کا پڑھنا۔ امام یا منفرد (اکیلا نماز پڑھنے والا) کو غیر فرضوں (سنتیں، نفلوں اور وتروں) کی ہر رکعت میں اور فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں۔

② فاتحہ کے ساتھ دوسری سورۃ کا ملانا۔ امام اور منفرد کو غیر

Maktaba Tul Ishaat.com

فرضوں کی ہر رکعت میں اور فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں۔

③ قیام، قراءت، رکوع، سجود وغیرہ میں ترتیب کو ملحوظ رکھنا۔

④ فرض نماز میں پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لیے معین کرنا۔

⑤ تمام ارکان (رکوع و سجود وغیرہ) اطمینان سے ادا کرنا۔

⑥ قومہ یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

⑦ جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

⑧ پہلا قعدہ یعنی دو رکعتوں کے دونوں سجدوں کے بعد بیٹھنا۔

⑨ ہر دو قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

⑩ مغرب، عشاء، فجر، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں امام کو بلند آواز سے قراءت کرنا کہ دُوسرا ساتھ والا آدمی سُن لے۔

⑪ ظہر اور عصر کی نماز میں امام کو پست آواز سے قراءت کرنا کہ دُوسرا نہ سُن سکے۔

⑫ وتروں کی تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دُعائے قنوت پڑھنا۔

⑬ عید کی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور دُوسری

Maktaba Tul Ishaat.com

رکعت میں قراءت سے فارغ ہوکر تین تین بار تکبیریں کہنا۔ یعنی تکبیراتِ زائدہ۔

(۱۴) ارکانِ نماز کا پے در پے ادا کرنا۔

(۱۵) نماز سے خارج ہونا سلام کہتے ہوئے۔

(۱۶) فاتحہ کو دُوسری سورت سے پہلے پڑھنا۔

(۱۷) جن رکعتوں میں فاتحہ واجب ہے' ان میں ایک دفعہ ہی فاتحہ کا پڑھنا۔

(۱۸) دُعاءِ قنوت کی تکبیر۔

(۱۹) عید کی دُوسری رکعت کے رکوع سے پہلے رکوع کی تکبیر۔

(۲۰) مقتدی کا قراءت نہ کرنا۔

(۲۱) مقتدی کو امام کی پیروی کرنا۔

(۲۲) نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی گئی تو سجدۂ تلاوت کرنا۔

○ یہ نماز کے واجبات ہیں جو عملاً فرض کی طرح ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی واجب رہ گیا یعنی بھول گیا تو نماز کے اخیر میں سلام سے پہلے سجدۂ سہو (بھول کا سجدہ) ادا کرے گا اور اگر قصداً واجب چھوڑ دیا تو اُس نماز کو پھر دوبارہ پڑھنا واجب اور

Maktaba Tul Ishaat.com

ضروری ہے۔ اگر اس نماز کو دوبارہ نہ پڑھے گا تو وہ شخص قیامت کے دن سزا کا مستحق ہوگا۔

نماز کی سنتیں

سُنّت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ معمولؔ اور دین میں وہ رائج طریقہ ہے جو فرض یا واجب تو نہیں مگر حضرت نبی مُکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پر اکثر عمل رہا۔ اس وجہ سے ہم پر اس معمول کی بجا آوری ضروری ہے۔ ہم سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا مُطالبہ ہوگا۔ اور اس پر عمل نہ کرنے سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم رہنے کا بھی خطرۂ عظیمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

تکبیرِ اُولیٰ میں سُنتیں

(۱) دونوں ہاتھ اُٹھا کر کانوں کے قریب تک لانا۔

(۲) دونوں ہاتھ قبلہ رُخ کرنا۔

(۳) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں عام عادت کے مُطابق کشادہ

Maktaba Tul Ishaat.com

یعنی کھلی کھلی رکھنا۔

④ امام کا بلند آواز سے تکبیرِ تحریمہ کہنا۔

⑤ امام کے ساتھ ساتھ پست آواز سے مقتدیوں کا تکبیر کہنا۔

قیام کی سُنتیں

① دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھنا۔

② دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنانا۔

③ فرض، نفل، اور وتر وغیرہ کی پہلی رکعت کے شروع میں ثناء پڑھنا۔

④ پاؤں کی اُنگلیاں قبلہ رُخ رکھنا۔

قراءت میں سُنتیں

① ثناء پڑھنا۔ (سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)

② تعوّذ پڑھنا۔ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)

③ تسمیہ پڑھنا۔ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

④ ثنا، تعوّذ اور تسمیہ پست آواز سے پڑھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۵ امام اور منفرد کا سورۂ فاتحہ کے بعد، اور مُقتدی کا جہری نماز میں پست آواز سے آمین کہنا۔

۶ فجر کے فرضوں کی پہلی رکعت کو لمبا کرنا۔

۷ فجر کے علاوہ باقی نمازوں میں پہلی دونوں رکعتوں کا برابر ہونا مسنون ہے۔

۸ جمعہ و عیدین کی پہلی رکعت میں "سورۂ الاعلیٰ"۔ اور دُوسری رکعت میں "سورۂ غاشیہ" پڑھنا۔

رکوع میں سُنتیں

۱ تکبیر کہتے ہُوئے رکوع میں جانا۔

۲ امام کا بلند آواز سے تکبیر کہنا۔

۳ رکوع کی حالت میں گھٹنوں کا پکڑنا۔

۴ رکوع میں انگلیوں کو خُوب کُھلا اور کشادہ رکھنا۔

۵ کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہنا۔

۶ تسبیحات کا پست آواز سے کہنا۔

۷ رکوع کے بعد قومہ کرنا یعنی کھڑا ہونا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑧ رکوع سے سر اُٹھاتے وقت امام کا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ بلند آواز سے کہنا۔ اس کا نام "تسمیع" ہے۔

⑨ مقتدی کا صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا۔ اس کا نام "تحمید" ہے۔

⑩ منفرد کا تسمیع و تحمید ہر دو کہنا۔

⑪ قومہ میں اتنا توقف کرنا کہ ہر ہر عضو اپنے اپنے مقام پر قرار پکڑ لے یعنی اچھی طرح سے کھڑا ہونا۔

سجدہ میں سُنتیں

① تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جانا۔

② امام کا بلند آواز سے تکبیر کہنا۔

③ سات اعضاء (ناک و پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیوں) پر سجدہ کرنا واجب ہے۔

④ تین بار سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔

⑤ تسبیحات پست آواز سے پڑھنا۔

⑥ سجدہ سے سر اُٹھاتے وقت تکبیر کہنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۷ امام کا سجدہ سے سر اُٹھاتے وقت بلند آواز سے تکبیر کہنا۔

۸ دو سجدوں کے درمیان جلسہ کرنا یعنی بیٹھنا۔

۹ جلسہ میں طمانینت یعنی اِطمینان سے بیٹھنا۔

۱۰ تکبیر کہتے ہُوئے دُوسرے سجدے میں جانا۔

۱۱ پاؤں کی اُنگلیاں زمین پر رکھنا۔

قعدہ میں سُنّتیں

۱ تکبیر کہتے ہُوئے سجدہ سے قعدہ کی طرف منتقل ہونا۔

۲ امام کا بلند آواز سے تکبیر کہنا۔

۳ مرد کے لیے بایاں پاؤں بچھاکر اُس کے اُوپر بیٹھنا۔

۴ مرد کے لیے دایاں پاؤں کھڑا رکھنا۔

۵ عورتوں کو دونوں پاؤں دائیں طرف کو نکال کر بائیں سُرین پر بیٹھنا۔

۶ آخری قعدہ میں تشہد کے بعد حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا۔

۷ درود شریف کے بعد اپنے اور تمام مسلمانوں کے لیے

Maktaba Tul Ishaat.com

ایسی دُعائیں کرنا جو قرآن و حدیث میں سے ہوں۔

⑧ تشہد، درود شریف اور دُعا کا پست آواز سے پڑھنا۔

سلام میں سُنّتیں

① پہلا سلام دائیں طرف کو، دُوسرا سلام بائیں طرف کو۔

② امام کے ساتھ ساتھ مُقتدیوں کا سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

فرض، واجب، سُنّت مؤکّدہ کے علاوہ جس نفلی عبادت کا ثواب حضرت نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہو اور بغیر عذر اور عادت کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔ یا علماء سلف صالحین (صحابہؓ، تابعینؒ اور تبع تابعینؒ) نے اس کو پسند فرمایا ہو، اُسے مستحب کہتے ہیں۔

مستحب پر عمل کرنے والا بہت زیادہ ثواب پاتا ہے اور اس پر عمل نہ کرنے والا اس ثواب سے محروم رہتا ہے اور تارکِ فضیلت ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تکبیرِ اُولیٰ میں مستحب

١) مرد کو کانوں کے نرموں کے برابر ہاتھ اُٹھانا۔
٢) عورت کو کندھوں تک ہاتھ اُٹھانا
٣) مرد کو آستین سے باہر ہاتھ نکالنا۔
٤) عورت کا صرف ہتھیلیوں کو ننگا کرنا۔
٥) پہلے ہاتھ اٹھانا پھر تکبیر کہنا۔
٦) تکبیر میں اللہ کی عظمت کو ملحوظ رکھنا۔
٧) اللہ کا لام پُر کر کے پڑھنا۔
٨) تکبیر کے ساتھ متصل ہاتھ باندھ لینا۔

قیام میں مستحبات

١) مرد کو دونوں ہاتھ زیرِ ناف باندھنا۔
٢) عورت کو دونوں ہاتھ سینہ پر باندھنا۔
٣) سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھنا۔
٤) دو پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کا فاصلہ رکھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

قراءۃ میں مستحبات

① تین آیتوں سے زیادہ قرآن مجید پڑھنا۔

② ترتیل کے ساتھ وقفوں کی رعایت کرکے پڑھنا۔

③ تدبر کر کے پڑھنا۔

④ سفر کی حالت نہ ہو تو فجر و ظہر میں طوالِ مفصل میں سے، عصر و عشاء میں اوساطِ مفصل میں سے اور مغرب میں قصارِ مفصل میں سے پڑھنا۔

⑤ فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

⑥ ہر رکعت میں فاتحہ سے پہلے تسمیہ پڑھنا۔

⑦ حتی الامکان کھانسی کو روکنا۔

⑧ جمائی آئے تو منہ بند کرنا۔

⑨ جہری نماز میں اتنی بلند آواز سے قراءۃ کرنا کہ پہلی صف والے سُن لیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

رکوع میں مستحبات

① سر، سُرین اور پُشت کا برابر رکھنا۔

② پاؤں کی پُشت پر نگاہ رکھنا۔

③ منفرد آدمی کا ۵، ۷، ۹ یا ۱۱ بار تسبیحات کہنا۔

④ مرد کا بازو کو شکم سے دُور رکھنا۔

⑤ قومہ میں ہاتھ نہ باندھنا۔

سجدہ میں مستحبات

① پہلے زانوؤں کا زمین پر رکھنا پھر ہاتھوں کا پھر ناک کا اور پھر پیشانی کا۔

② سجدہ سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی اُٹھانا، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر زانو۔

③ سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کو ملانا۔

④ سجدہ میں ناک و پیشانی دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا۔

⑤ ہاتھوں کی انگلیوں کا قبلہ رُخ رکھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(٦) منفرد کا ۵، ۷، ۹ یا ۱۱ بار تسبیحات کہنا۔

(٧) مرد کو بازو پیٹ سے، پیٹ ران سے، ران پنڈلی سے اور پنڈلی زمین سے دور رکھنا۔

(٨) عورت کو یہ سب چیزیں ملا کر رکھنا۔

(٩) سجدہ میں ناک اور رخسار پر نگاہ رکھنا۔

قعدہ میں مستحبات

(١) دونوں ہتھیلیاں رانوں پر رکھنا۔

(٢) انگلیاں اس طرح بچھانا کہ زانوؤں کے سرے تک پہنچیں۔

(٣) حتی الامکان ہاتھ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ رکھنا۔

(٤) ہاتھ کی انگلیاں اپنی عادت کے مطابق کھلی رکھنا۔

(٥) تشہد کے لَآ اِلٰـهَ پر دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت کو اٹھانا اور اِلَّا اللهُ پر نیچے کرلینا۔

(٦) دِل کی طرف نگاہ رکھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سلام میں مستحبات

(۱) دائیں بائیں مُنہ پھیرنا کہ دونوں جانب رخسار کی سفیدی نظر آئے۔

(۲) بوقتِ سلام امام مقتدیوں اور محافظ فرشتوں کی نیت کرے۔

(۳) بوقتِ سلام مقتدی دوسرے مقتدیوں اور محافظ فرشتوں کی نیت کرے۔ اور جس طرف امام ہے اس طرف امام کی بھی نیت کرے۔

(۴) منفرد محافظ فرشتوں کی نیت کرے۔

(۵) سلام کرتے وقت نظر کندھوں پر رہے۔

(۶) امام کو پہلا سلام جہرًا کہنا اور دُوسرا سلام آہستہ۔

نماز میں مکروہات

جس کام سے شریعِ محمدی کراہت رکھے، ناپسند اور بُرا سمجھے وہ مکروہ ہے۔ پھر اگر یہ کام حرام کے قریب ہے تو مکروہ تحریمی ہے، اور اگر ایسا نہیں تو مکروہ تنزیہی ہے۔ اس کا ترک باعثِ ثواب ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۱) بُت خانہ ، معبد مجوس ، معبد یہود ، معبد نصاریٰ۔

(۲) شراب خانہ ،

(۳) کسی کی غصب شدہ جگہ۔

(۴) کسی کا غصب شدہ مصلّیٰ یا کپڑا وغیرہ۔

(۵) خانہ کعبہ شریف کی چھت۔

(۶) غسل خانہ ، حمام۔

(۷) ذبح خانہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہیں۔

(۸) کوڑا کرکٹ کی جگہ۔

(۹) عام گزر گاہ ، سڑک وغیرہ۔

(۱۰) اُونٹوں کا باڑہ ، گھوڑوں کا اصطبل وغیرہ۔

(۱۱) ایسی جگہ جہاں بدبو پھیلی ہو۔

(۱۲) ایسا گھر جہاں تصویریں لگی ہوئی ہوں۔

(۱۳) سخت اندھیرے والی جگہ۔

(۱۴) چکّی مشین کے کوٹھے میں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱۵) جہاں کھیل تماشے کی چیزیں ہوں یا نقش و نگار ہوں۔

(۱۶) جہاں کُتّا ہو۔

(۱۷) جہاں گانے بجانے کے آلات ہوں۔ یا گھنگرو یا جرس یعنی گھنٹا وغیرہ ہو۔

(۱۸) سینما گھر یا ایسا گھر جس میں ٹیلی وژن وغیرہ ہو۔

(۱۹) جہاں کُفّار کی رہائش ہو۔

(۲۰) کُفّار کی زمین میں، اُن کی اجازت کے بغیر۔

(۲۱) ایسا بالاخانہ جس کی چھت نماز پڑھنے سے ہلے۔

(۲۲) ایسا بالاخانہ جس کے نیچے گندگی ہو۔

(۲۳) جھگڑے والی زمین جو کسی نام نہ ہوئی ہو۔

(۲۴) قبرستان میں جب قبریں سامنے ہوں۔

(۲۵) گلی یا جنگل میں بغیر سُترہ کے نماز پڑھنا جبکہ سامنے کسی کے گزرنے کا خطرہ ہو۔

○

Maktaba Tul Ishaat.com

جن کپڑوں میں نماز مکروہ ہے

(۱) مرد کے لیے کُسم یا کُسمبھ کا رنگا ہُوا کپڑا
(۲) مرد کے لیے زعفران کا رنگا ہُوا کپڑا
(۳) مرد کے لیے ریشمی کپڑا۔
(۴) کسی سے چھینا ہُوا کپڑا۔
(۵) باریک کپڑا جس سے بدن نظر آئے۔
(۶) یہود و نصاریٰ کا اِستعمال شدہ کپڑا۔
(۷) بُت پرست کا اِستعمال شدہ کپڑا۔
(۸) کافر کا اِستعمال شدہ کپڑا۔
(۹) مرد کے لیے ریشمی موباف یا موئے بند۔
(۱۰) مرد کے لیے ریشمی رومال یا ریشمی ٹوپی وغیرہ۔
(۱۱) نیا کپڑا ہوتے ہُوئے پُرانے کپڑے میں نماز پڑھنا۔
(۱۲) اعلیٰ کپڑا ہوتے ہُوئے گھٹیا کپڑے میں نماز پڑھنا۔
(۱۳) دستار ہوتے ہُوئے ٹوپی میں نماز پڑھنا۔
(۱۴) ننگے سر نماز پڑھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑮ تہ بند ہوتے ہُوئے صرف کُرتے میں نماز پڑھنا۔

⑯ کُرتا ہوتے ہُوئے صرف تہ بند میں نماز پڑھنا۔

⑰ ٹخنے سے نیچے تہ بند وغیرہ کا ہونا۔

⑱ کندھے پر چادر ڈال کر نماز پڑھنا۔

⑲ کوٹ کی آستین نکال کر نماز پڑھنا۔

⑳ عورتوں کی طرح چادر اوڑھ کر نماز پڑھنا مَردوں کے لیے۔

㉑ بے نمازی کے کپڑے میں نماز پڑھنا۔

㉒ سونے سے مُرصّع اسلحہ سے نماز پڑھنا۔

㉓ سُنہرا کپڑا یا سُنہری دستار یا ٹوپی وغیرہ سے نماز پڑھنا۔

㉔ عمامہ یعنی دستار کے پھیر پر سجدہ کرنا۔

تکبیرِ اُولیٰ کے مکروہات

① اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں اَللّٰہ کو کھینچ کر آللّٰہُ پڑھنا۔

② اَکْبَرُ کو کھینچ کر آکْبَرُ پڑھنا۔

③ اَکْبَرُ کی ب کو کھینچ کر پڑھنا جس سے وہ اَکْبَار ہو جائے۔

نوٹ: ان تینوں صورتوں میں نماز ہی نہیں ہوتی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

④ ہاتھ اُٹھاتے وقت اُنگلیوں کو زیادہ کشادہ کرلینا۔

⑤ ہاتھ اُٹھاتے وقت اُنگلیوں کو باہم بلانا۔

⑥ ہاتھ اُٹھاتے وقت مُٹھی بند کرنا۔

⑦ ہاتھوں کی پُشت کو قبلہ رُخ کرنا۔

⑧ ہتھیلی کو مُنہ کے برابر کرنا۔

⑨ مُنہ آسمان کی طرف کرنا۔

⑩ پیشاب یا پاخانہ زور کر رہا ہو، تکبیر شروع کرنا۔

⑪ تکبیر کو تکرار یعنی دوبارہ کہنا۔

⑫ تکبیر پر کوئی اور لفظ بڑھانا۔

⑬ تکبیر کہتے وقت سر جھکانا۔

⑭ مرد کے لیے تکبیر کہتے وقت ہاتھ آستین میں چھپانا۔

⑮ مرد کے لیے تکبیر کہتے وقت ہاتھ کندھوں کے برابر کرنا۔

⑯ عورت کے لیے تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں کے برابر کرنا۔

قیام میں مکروہات

① ہاتھ میں ایسی چیز رکھنا جو سُنّت کے مُطابق ہاتھ باندھنے

Maktaba Tul Ishaat.com

سے مانع ہو۔

② فرض، واجب اور سُنّتِ مؤکدہ میں بغیر کسی عُذر کے کسی چیز پر تکیہ لگانا۔

③ فرض نماز میں "ثناء" سے زیادہ دُعا مانگنا۔

④ ثناء کا بلند آواز سے پڑھنا۔

⑤ نیت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان اِنِّیْ وَجَّہْتُ...... پڑھنا۔

⑥ کوکھ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا۔

⑦ ایک پاؤں پر زور دے کر کھڑا ہونا تاکہ دُوسرے پاؤں کو راحت ملے۔

⑧ بغیر عذر کے مسلسل تین قدم چلنا۔

⑨ کنکھیوں سے دائیں بائیں دیکھنا۔

⑩ سر جُھکا کر کھڑا ہونا۔

⑪ امام کا محراب میں کھڑا ہونا۔

⑫ ایک ہاتھ کی بلندی پر امام کا کھڑا ہونا۔

⑬ دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا۔

⑭ دونوں پاؤں کے درمیان چار انگشت سے کم یا بالشت

Maktaba Tul Ishaat.com

سے زیادہ فاصلہ رکھ کر کھڑا ہونا۔

(۱۵) مرد کا سینے پر ہاتھ باندھنا۔

(۱۶) بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ کے اُوپر باندھنا۔

(۱۷) دونوں ہاتھ چھوڑ کر کھڑا ہونا۔

(۱۸) دائیں بائیں ہلنا۔

(۱۹) ایک پاؤں پر کھڑا ہونا۔

(۲۰) پاؤں پر پاؤں رکھ کر کھڑا ہونا۔

(۲۱) اُنگلیوں کے سروں پر کھڑا ہونا۔

قراءت میں مکروہات

(۱) جس چیز کے آہستہ پڑھنے کا حکم ہے اس کو بلند آواز کے ساتھ پڑھنا۔

(۲) جس چیز کو بلند آواز سے پڑھنے کا حکم ہے اس کو پست آواز سے پڑھنا۔

(۳) آیتوں کو اُنگلیوں پر شمار کرنا۔

(۴) بغیر عذر کے کھانسنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۵ جمائی کے وقت منہ کھلا رکھنا۔
۶ پڑھتے وقت ایسی چیز منہ میں رکھنا جو ترتیل سے مانع ہو۔
۷ قراءۃ کو رکوع میں پہنچ کر ختم کرنا۔
۸ قیام کے سوا دُوسری حالتوں میں قرآن پڑھنا۔
۹ اتنی تیز قراءت کرنا جس میں سُنّت طریق کی رعایت نہ ہو۔
۱۰ ہمیشہ ایک سورۃ معین کرلینا کہ اور سورۃ نہ پڑھوں گا۔
۱۱ پہلی رکعت کی سورۃ کے بعد دُوسری رکعت میں ایک سورۃ چھوڑ کر تیسری سورۃ پڑھنا جبکہ چھوڑی گئی بیچ کی سورۃ ہو بھی چھوٹی سی۔
۱۲ ایک آیت کو چھوڑ کر کوئی اور آیت پڑھنا اگرچہ درمیان میں سورۃ ہو' بشرطیکہ معنی فاسد نہ ہوں۔ اور اگر معنی فاسد ہوجائیں تو نماز ہی نہ ہوگی۔
۱۳ قصداً سورتوں کا آگے پیچھے پڑھنا۔
۱۴ دُوسری رکعت کو پہلی سے لمبا کرنا۔
۱۵ فرض نماز میں رحمت یا عذاب کی آیت پر توقف کرنا۔
۱۶ امام کا قراءت کو مسنون طریق سے زیادہ لمبا کرنا کہ لوگوں

Maktaba Tul Ishaat.com

کو شاق گزرے۔

(۱۷) لوگوں کی رعایت کرکے مسنون قراءت نہ کرنا۔

(۱۸) اِمام کے پیچھے مقتدی کا قراءت کرنا۔

(۱۹) اِمام مایجوز بہ الصلوٰۃ (بڑی ایک یا زیادہ آیت اور چھوٹی تین آیتیں) پڑھنے کے بعد بھول جائے، تو لقمہ کی اِنتظار میں رکوع نہ کرنا۔

(۲۰) سری نماز میں امام کا سجدہ والی آیت پڑھنا۔

(۲۱) فرض نماز میں ایک ہی آیت کو بار بار پڑھنا۔

(۲۲) فرض نماز میں قصارِ مفصّل میں سے کوئی سورۃ دو رکعتوں میں تقسیم کرکے پڑھنا۔

(۲۳) سورۂ فاتحہ کے بعد صرف ایک یا دو چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

(۲۴) فرض کی ایک رکعت میں سورۃ کا تکرار کرنا۔

(۲۵) فرض کی دو رکعتوں میں ایک ہی سورۃ کا تکرار کرنا۔

(۲۶) رغبت یا رہبت کی آیت سُن کر مقتدی کا صَدَقَ اللّٰہُ وَ بَلَّغَتْ رِسَالَتَہٗ کہنا۔

(۲۷) عربی لہجے کے سوا گانے کے طرز پر قراءت کرنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲۸) نماز میں قرآن مجید میں سے دیکھ کر پڑھنا۔

(۲۹) بہت ہی آہستہ پڑھنا۔

(۳۰) الگ الگ کر کے ایک ایک حرف پڑھنا۔

(۳۱) ناک میں پڑھنا اور توڑ توڑ کر پڑھنا۔

رکوع میں مکروہات

(۱) رکوع میں جاتے وقت رفع یدین کرنا۔

(۲) رکوع سے سر اُٹھاتے وقت رفع یدین کرنا۔

(۳) تسمیع کے بعد دو بار تکبیر پڑھنا۔

(۴) فرض نماز کے رکوع میں تسبیحات کے علاوہ دعائیں پڑھنا۔

(۵) رکوع کی تسبیحات بلند آواز سے پڑھنا۔

(۶) صرف ایک یا دو بار تسبیح پڑھنا۔

(۷) قومہ نہ کرنا۔

(۸) رکوع اور قومہ میں طمانینت نہ کرنا۔

(۹) سر کو پیٹھ اور سرین سے اُونچا کرنا۔

(۱۰) سر کو پیٹھ اور سرین سے نیچا رکھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑫ تطبیق کرنا۔ یعنی دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان رکھنا۔
⑬ سجدہ میں جاتے جاتے تسمیع و تحمید کہنا۔
⑭ کسی مُقتدی کے جوتوں کی آواز سُن کر امام کا رکوع میں اِنتظار کرنا کہ وہ رکوع میں مل جائے۔
⑮ رکوع میں تسبیحات کا انگلیوں پر شمار کرنا۔
⑯ مرد کا اپنے شکم سے بازو چپکانا۔
⑰ رکوع میں پاؤں کی اُنگلیوں کو زمین سے اُٹھانا۔
⑱ مُقتدی کا امام سے پہلے رکوع میں جانا۔ بشرطیکہ اِمام رکوع میں مِل جائے۔ ورنہ نماز ہی نہ ہوگی۔
⑲ مُقتدی کا امام سے پہلے رکوع سے سر اُٹھانا۔
⑳ رکوع میں ہاتھ ٹیڑھا رکھنا۔
㉑ رکوع میں جاتے وقت تکبیر نہ کہنا۔
㉒ رکوع میں گھٹنوں سے اُوپر کی طرف ہاتھ رکھنا۔
㉓ رکوع میں اُنگلیوں کو بند رکھنا۔
㉔ سجدہ میں جاتے ہُوئے کپڑا گھٹنوں سے اُوپر اُٹھانا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سجدہ میں مکروہات

(۱) پاؤں کی اُنگلیاں زمین سے تھوڑی دیر کے لیے اُٹھانا۔

(۲) فرض نماز میں تسبیحات کے بعد دُعا مانگنا۔

(۳) تسبیحات بلند آواز سے پڑھنا۔

(۴) سجدہ میں جاکر تکبیر کا پُورا کرنا۔

(۵) زمین پر پھُونک مارنا بشرطیکہ آواز نہ آئے۔ اگر پھُونک کی آواز آئے اور مقدار تین حروف جتنی ہو گئی تو پھر نماز ٹوٹ گئی اور اس کا لوٹانا فرض ہے۔

(۶) بغیر عُذر کے دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھنا۔

(۷) بغیر عذر کے سجدہ اور قعدہ سے اُٹھتے وقت دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے اٹھانا۔

(۸) سجدہ کی جگہ سے ایک دو بار سے زیادہ کنکر ہٹانا۔

(۹) سجدہ میں ہاتھ کی اُنگلیاں کُشادہ رکھنا۔

(۱۰) بغیر عذر کے ہاتھ کی انگلیوں پر سجدہ کرنا۔

(۱۱) مٹی سے بچاؤ کے لیے سجدہ کے دَوران آستین، چادر یا

Maktaba Tul Ishaat.com

رومال وغیرہ جائے سجدہ میں رکھنا، یا سمیٹ لینا۔

(۱۲) مرد کے لیے پیٹ کو ران سے، ران کو پنڈلی سے اور پنڈلی کو زمین سے لگانا۔

(۱۳) عورت کے لیے پیٹ کو ران سے، ران کو پنڈلی سے، اور پنڈلی کو زمین سے دُور رکھنا۔

(۱۴) بغیر انبوہ کے بازو جسم سے ملانا، مردوں کے لیے۔

(۱۵) مردوں کے لیے دونوں کلائیاں زمین پر بچھانا۔

(۱۶) بغیر عذر کے ہاتھوں کو زمین سے اُٹھا ہُوا رکھنا۔

(۱۷) بغیر عذر کے گھٹنوں کو زمین سے اُٹھا ہُوا رکھنا۔

(۱۸) پاؤں کی اُنگلیوں کو قبلہ کی طرف سے پھیرنا۔

(۱۹) تصویر پر سجدہ کرنا۔

(۲۰) دو سجدوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا۔

(۲۱) جلسہ میں ایک پاؤں پر بیٹھنا۔

(۲۲) جلسہ میں کُتّے کی طرح بیٹھنا۔

(۲۳) جلسہ میں آلتی پالتی ہوکر بیٹھنا

(۲۴) جلسہ میں دونوں پاؤں کی ایڑیوں پر بیٹھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۲۵ جلسہ میں طمانینت نہ کرنا۔
۲۶ صرف ناک یا صرف پیشانی پر بغیر عذر کے سجدہ کرنا۔
۲۷ امام سے پہلے مُقتدی کا سجدے میں جانا۔
۲۸ امام سے پہلے مُقتدی کا سجدے سے سر اُٹھانا۔
۲۹ سجدہ میں پاؤں کو چھپانا مَردوں کے لیے۔

قعدہ میں مکروہات

۱ ایڑیوں پر بیٹھنا۔
۲ کُتّے کی طرح سُرین پر بیٹھنا۔
۳ بغیر عذر کے آلتی پالتی ہوکر بیٹھنا۔
۴ تشہد، درود شریف یا دُعا سے پہلے تسمیہ پڑھنا۔
۵ تشہد، درود شریف یا دُعا بلند آواز سے پڑھنا۔
۶ گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا۔
۷ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے مسبوق کا اُٹھ کر باقی ماندہ نماز پڑھنا۔
۸ دونوں پاؤں بچھا کر اُن پر بیٹھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑨ دونوں پاؤں ایک طرف کرکے سرین پر بیٹھنا مرد کے لیے۔
⑩ قعدہ میں گود کی طرف نگاہ نہ کرنا۔
⑪ امام کا اس قدر طویل دعائیں پڑھنا کہ مقتدیوں پر گراں ہو۔
⑫ آخری قعدہ میں نہ پڑھنا۔
⑬ عادت سے زیادہ انگلیوں کا پھیلانا سوائے رکوع کے۔
⑭ سر کو بہت نیچے کرنا یا بہت اونچا کرنا۔

سلام میں مکروہات

① صرف ایک سلام کہنا۔
② امام کا دونوں سلام پست آواز سے کہنا۔
③ امام کا دوسرا سلام بہ نسبت پہلے کے بلند آواز سے کہنا۔
④ سلام پھیرتے وقت کندھوں کی طرف نگاہ نہ کرنا۔
⑤ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ سے زیادہ الفاظ کہنا۔
⑥ سلام کے ماسوا کسی اور طریق سے نماز سے باہر ہونا۔
⑦ مقتدی کا امام سے پہلے سلام پھیر لینا۔

نوٹ: امام کے ساتھ ساتھ یا بعد میں سلام پھیرنا دونوں جائز ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

نماز میں عام مکروہات

① تنگ وقت میں نماز پڑھنا۔
② عورتوں کی طرح بالوں کا جُوڑا بنا کر نماز ادا کرنا۔
③ نماز میں بار بار کھانسنا۔
④ گردن ہلائے بغیر دائیں بائیں دیکھنا۔
⑤ آسمان کی طرف دیکھنا۔
⑥ آنکھیں بند رکھنا تاکہ حضورِ قلبی حاصل ہو۔
⑦ آنکھ کے کنارے سے دیکھنا۔
⑧ کسی کو سر ہلا کر جواب دینا۔
⑨ ایک یا دو بار بغیر عذر کے کھجالینا۔
⑩ گانے، سرود اور بانسری وغیرہ کی طرف کان دھرنا۔
⑪ سر کے اِرد گرد کپڑا باندھنا اور درمیان میں سر ننگا رکھنا۔
⑫ تکلّف کے ساتھ جمائی لینا۔
⑬ نماز میں خلال کرنا۔
⑭ نماز میں مسواک کرنا اگر دانتوں سے خون نہ نکلے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱۵) کپڑے، بدن یا بالوں سے کھیلنا۔
(۱۶) انگلیوں کو چٹخانا۔
(۱۷) سُستی کی حالت میں نماز پڑھنا۔
(۱۸) نیند کے غلبے کی حالت میں نماز پڑھنا۔
(۱۹) ایسے وقت میں نماز پڑھنا جب پیشاب پاخانہ زور کر رہا ہو۔
(۲۰) کھانا کھانے کے بعد مُنہ صاف کیے بغیر نماز پڑھنا۔
(۲۱) بار بار مُنہ میں زبان ہلانا۔
(۲۲) نماز کی حالت میں بچوں کی شرمگاہ دیکھنا۔
(۲۳) لکھے ہوئے کی طرف قصداً دیکھنا۔
(۲۴) لکھے ہوئے کو سمجھ لینا۔
(۲۵) وقت کھلا ہو اور بھوک لگی ہوئی ہو، ایسے میں کھانا آجائے تو بھوکے نماز پڑھنا۔
(۲۶) نماز کی حالت میں تھوکنا۔
(۲۷) نماز کی حالت میں ناک صاف کرنا۔
(۲۸) تنگ موزوں میں نماز پڑھنا۔
(۲۹) قلیل عمل کے ساتھ نماز کی حالت میں جوں مار کر دبا دینا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳۰) کپڑے یا پنکھے سے ایک یا دو بار جھولنا۔
(۳۱) دانتوں میں پھنسا ہُوا غذا کا ٹکڑا بغیر چبائے کے نگل جانا۔
(۳۲) ایک ہاتھ کی اُنگلیاں دوسرے ہاتھ کی اُنگلیوں میں داخل کرنا۔
(۳۳) قلیل عمل کے ساتھ پاؤں سے موزہ نکال دینا۔
(۳۴) نماز میں عملِ قلیل کے ساتھ خوشبو لگالینا۔
(۳۵) بغیر عذر کے بچے کو اُٹھالینا۔
(۳۶) امام کا مُقتدیوں سے ایک گز اونچائی پر کھڑا ہونا۔
(۳۷) امام کا مُقتدیوں سے ایک گز نیچے کھڑا ہونا۔
(۳۸) مقتدی کا صف کے پیچھے اکیلے کھڑا ہونا۔
(۳۹) جب باجماعت نماز ہورہی ہو تو مسجد میں الگ سنن و نوافل پڑھنا۔
(۴۰) بغیر عذر کے فرض نماز میں دیوار وغیرہ سے ٹیک لگانا۔
(۴۱) کُولہے پر ہاتھ رکھنا۔

○

Maktaba Tul Ishaat.com

جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۱) نماز ختم ہونے سے پہلے قصدًا وضو توڑ ڈالا۔

(۲) کسی عضو سے خون بہ نکلا۔

(۳) نماز میں قرآن مجید دیکھ کر ایک آیت سے زیادہ پڑھا۔

(۴) نماز میں کچھ کھایا پیا۔

(۵) منہ کے اندر چنے سے زیادہ مقدار میں غذا ہو تو اُسے نگل لے۔

(۶) عملِ کثیر۔ یعنی ایسا کام جس سے کوئی دیکھنے والا سمجھے کہ یہ نماز میں نہیں، یا خود نمازی اس کو عملِ کثیر سمجھے۔

(۷) دونوں ہاتھ لگا کر کوئی کام کیا۔

(۸) نماز کے کسی ایک رُکن میں پے در پے تین بار کوئی حرکت کرے۔

(۹) قعدہ کے سوا کسی اور حال میں نماز تمام کرنے کی نیت سے سلام پھیرنا۔ خواہ عمدًا ایسا کرے یا سہوًا۔

(۱۰) قصدًا یا سہوًا کسی کے سلام کا جواب دینا۔

(۱۱) تعجب کی بات سُن کر سُبْحٰنَ اللہ کہنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱۲) اچھی خبر سُن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا۔

(۱۳) غم کی خبر سُن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کہنا۔

(۱۴) نماز میں اذان کا جواب دینا۔

(۱۵) کسی نے کہا: "کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے"۔ تو اس کے جواب میں کلمہ طیبہ پڑھ دیا۔

(۱۶) دنیا کے کام میں لَاحَوْل پڑھنا۔

(۱۷) کسی نے چھینک کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا' نمازی نے اس کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللہ کہ دیا۔

(۱۸) درد یا مُصیبت کی وجہ سے بلند آواز سے رونا کہ کوئی دُوسرا سُن لے۔

(۱۹) بلا ضرورت گلا صاف کرنا جس سے کوئی لفظ یا حرف نکل جائے۔ جیسے اُخ، اُف، اوف، آہ، ہائے، اوہ۔

(۲۰) کسی نے دُعا مانگی اس کے جواب میں اٰمین کہ دیا۔

(۲۱) اپنے امام کے سوا دُوسرے کو لقمہ دیا، یعنی قراۃ میں کسی نے غلطی کی اور اس نمازی نے اُس کو بتا دیا۔

(۲۲) امام نے اپنے مقتدی کے علاوہ کسی اور کا لقمہ لے لیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲۳) جو چیز آدمی سے بل سکتی ہے اور آدمی سے مانگ سکتے ہیں ایسی چیز کے لیے نماز میں دُعا مانگنا۔ جیسے کہنا: یا اللہ! میرا نکاح فلاں عورت سے کرادے۔ یا مجھ کو ایک روٹی کھلا، یا مجھ کو گلاس بھر پانی پلا۔ وغیرہ۔

(۲۴) ایسا قرآن پڑھنا جس سے معنی بدل جائیں۔

(۲۵) زبان یا مصافحہ سے سلام کا جواب دینا۔

(۲۶) قبلہ سے سینہ پھیر دینا۔

(۲۷) باہر سے کوئی چیز لے کر نگل جانا۔

(۲۸) دانتوں میں پھنسی ہوئی چیز جو چنے کے برابر ہو، نگل لینا۔

(۲۹) رونا نماز کے دوران۔ البتہ اگر دوزخ کے تصور سے رونا آجائے تو نماز نہیں ٹوٹتی۔

(۳۰) ہر چیز جس سے جواب مقصود ہو۔ جیسے یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ مطلب یہ کہ بظاہر پڑھ تو قرآن کی آیت رہا ہے مگر مقصد کسی یحییٰ کو کتاب پکڑانا ہو۔

(۳۱) تیمم کرکے نماز پڑھنے والا پانی دیکھ لے یا پانی کے استعمال پر قادر ہوجائے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳۲) موزہ کے مسح کی مُدت نماز پڑھتے پڑھتے ختم ہوجائے۔
جوکہ وضو ٹوٹنے سے ایک دِن ایک رات یعنی چوبیس گھنٹے
مقیم کے لیے اور تین دِن تین رات یعنی بہتر گھنٹے مسافر
کے لیے جائز ہے۔

(۳۳) تیمّم کرنے والا نمازی اگر کسی سواری مثلاً گھوڑے پر سوار
ہو اور اس کا گزر پانی کے قریب سے ہوجائے۔

(۳۴) نماز کی حالت میں موزہ اتارنا۔

(۳۵) ان پڑھ کا نماز کی حالت میں قرآن مجید کی ایک آیت
سیکھ لینا۔

(۳۶) ننگے نمازی کو نماز کی حالت میں ستر ڈھانپنے کی مقدار
کپڑا مل جانا۔

(۳۷) اشارہ سے نماز پڑھنے والا رکوع و سجود پر قادر ہوجائے۔

(۳۸) صاحبِ ترتیب کو فوت شدہ نماز کا یاد آجانا۔

(۳۹) جو امامت کا اہل نہ ہو مثلاً عورت یا نابالغ' اسے اپنا
خلیفہ یعنی امام بنانا۔

(۴۰) فجر کی نماز میں سورج کا نکل آنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۴۱) عید کی نماز میں زوال کا وقت ہوجانا۔

(۴۲) جُمعہ کی نماز میں عصر کا وقت ہوجانا۔

(۴۳) جبیرہ یعنی پٹی، پلستر اور پھایہ جس پر مسح کیا گیا ہو، وہ زخم اچھا ہونے کے بعد حالتِ نماز میں اتر جائے۔

(۴۴) معذور کا عذر حالتِ نماز میں ختم ہوجائے۔

(۴۵) ایک امام کے پیچھے مرد کے برابر بالغ عورت نماز میں شریک ہوجائے۔

(۴۶) جس عضو کا ڈھکنا فرض ہے اُس کا چوتھائی حِصّہ کھل جائے۔

(۴۷) چلتے چلتے قراءت کرنا۔

(۴۸) بے وضو ہونے کے بعد بلا عذر، اداءِ رکن کی مقدار رُکا رہنا۔

(۴۹) بے وضو ہوجانے کے گمان سے مسجد سے نکل جانا۔

(۵۰) بے وضو ہوجانے کے گمان سے صحرا میں باجماعت نماز پڑھنے والے کا صفوں سے نکل جانا۔

(۵۱) دُوسری نماز کی طرف منتقل ہونے کی نیت سے تکبیر کہنا۔ تشہد کی مقدار آخری قعدہ بیٹھنے سے پہلے پہلے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۵۲) اَللّٰہُ اَکْبَرُ، کی بجائے جان بوجھ کر آللّٰہُ اَکْبَر، اَللّٰہُ آکْبَر
اَللّٰہُ اَکْبَاہ یا اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں سے کوئی لفظ کہنا۔

(۵۳) ناظر خوان یعنی دیکھ کر پڑھنے والے کا قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا۔

(۵۴) درہم کی مقدار میں نجاست بدن یا کپڑے پر گر جائے۔

(۵۵) مرد اور عورت کا جماعت میں اکٹھے کھڑا ہونا، جبکہ درمیان میں آڑ نہ ہو۔

(۵۶) مقتدی کا امام سے پہلے اگلے رکن میں چلے جانا، جبکہ امام اس مُقتدی کا رُکن ادا کر چکنے تک اس رُکن میں شریک نہ ہُوا ہو۔

(۵۷) امام کا مسبوق کی متابعت کرنا سجدۂ سہو میں۔

(۵۸) سوتے میں کوئی رکن ادا کیا، پھر جاگتے میں نہ لوٹانے کی وجہ سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(۵۹) نماز پڑھتے وقت کسی چیز سے ٹیک لگا کر سو جائے۔

(۶۰) نماز کے دوران سو گیا اور اِحتلام ہو گیا۔

(۶۱) کسی عورت پر نگاہ پڑی اور منی خارج ہو گئی۔

(۶۲) سلام کے وقت امام کا قہقہہ کرنا مسبوق کی نماز کا مفسد ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۶۳) قعدہ اخیرہ کے بعد قصداً بے وضو ہونا۔

(۶۴) تین یا چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتوں پر سلام پھیر دینا اس گمان میں کہ میں مُسافر ہوں یا نمازِ جمعہ ہے یا تراویح۔

(۶۵) پان مُنہ میں دبا کر نماز پڑھی اور پیک حلق میں چلی گئی۔

(۶۶) کسی کو ٹھوکر لگی تو نمازی کے مُنہ سے بے ساختہ بِسْمِ اللّٰه نکل گیا تو نماز گئی۔

(۶۷) نماز میں عورت کا بچہ دُودھ پینے لگا' اگر دُودھ نکل آیا تو نماز گئی۔

(۶۸) صحیح خوان نے نماز میں کم توجہی اور سُستی سے اَلْحَمْدُ کی جگہ اَلْھَمْدُ پڑھ لیا تو گنہگار بھی ہُوا اور نماز بھی گئی۔

(۶۹) بغیر عذر کے سجدہ میں صرف ناک زمین پر رکھی اور ماتھا نہ رکھا تو نماز نہ ہوئی۔

(۷۰) ایسی چیز پر سجدہ کرنا کہ ماتھا اس کے اندر گُھس گیا جیسے کیچڑ تو پھر بھی نماز نہ ہوگی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

① مرد پر نماز باجماعت پڑھنا واجب ہے۔	① عورت پر باجماعت نماز پڑھنے کی کوئی پابندی نہیں۔
② مغرب، عشاء، فجر اور تراویح میں مرد باآواز بلند قراءۃ کرتا ہے	② عورت بلند آواز سے قراءۃ نہیں کرسکتی۔
③ جو مرد مسجد چھوڑ کر گھر میں نماز پڑھتا ہے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مکان و اثاثہ جلادینے کی دھمکی اور زجر فرمائی۔	③ عورت کو فرمایا کہ وہ اپنے گھر میں جتنا چھپ کر نماز ادا کرے گی اتنا ہی اس کو زیادہ ثواب ہوگا۔
④ تکبیر تحریمہ یا دعا، قنوت کی تکبیر کے وقت مرد کو حکم ہے کہ وہ کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔	④ عورت کو حکم ہے کہ وہ صرف کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھائے۔
⑤ مرد کو حکم ہے کہ دونوں	⑤ عورت کو حکم ہے کہ صرف

Maktaba Tul Ishaat.com

ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رہے اور انگوٹھے اور چھنگلی کے حلقے سے بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑ لے۔	دائیں ہتھیلی بائیں ہتھیلی پر رکھ دے۔ اور زیر ناف کی بجائے سینے پر ہاتھ کی ہتھیلیاں رکھے۔
(٦) مرد رکوع میں اس طرح جھکے کہ سر، پشت اور سرین سب برابر ہو جائیں۔	(٦) عورت کو اس قدر نہ جھکنا چاہیے بلکہ صرف اس قدر کہ جس سے اس کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔
(٧) مرد کو رکوع میں انگلیاں کھلی کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیے۔	(٧) عورت رکوع میں انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھے۔
(٨) مرد بحالتِ رکوع کہنیاں پہلو سے الگ رکھے۔	(٨) عورت بحالتِ رکوع کہنیاں پہلو سے ملی ہوئی رکھے۔
(٩) مرد سجدہ میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغلوں سے	(٩) عورت سجدہ میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغلوں سے ملا کر

Maktaba Tul Ishaat.com

مرد	عورت
جُدا رکھے۔ ملا کر نہ رکھے۔	رکھے، جُدا نہ کرے۔
(۱۰) مرد سجدہ میں کہنیاں زمین سے اُٹھی ہُوئی رکھے۔	(۱۰) عورت سجدہ میں کہنیاں زمین پر بچھی ہُوئی رکھے۔
(۱۱) مرد سجدہ میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑا رکھے، اور دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں۔	(۱۱) عورت دونوں پاؤں سجدہ کی حالت میں دائیں طرف کو نکال دے۔
(۱۲) مرد بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھے، اور دائیں پاؤں کو انگلیوں کے بل اس طرح کھڑا کرے کہ انگلیوں کے سرے قبلہ رُخ ہوں۔	(۱۲) عورت بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دے۔
(۱۳) مرد عاقل بالغ پر نماز اور روزہ نہ معاف ہوتے ہیں اور نہ مؤخر۔	(۱۳) عورت عاقلہ بالغہ کو بحالتِ حیض و نفاس نماز پڑھنا حرام ہے اور ان دِنوں کی نمازوں

Maktaba Tul Ishaat.com

	کی قضا نہیں اور اس حالت میں روزے بھی حرام ہیں، مگر ان کی قضا طہر کی حالت میں فرض ہے۔
(۱۴) مرد امامتِ صغریٰ و کبریٰ کا اہل ہے۔	(۱۴) عورت امامتِ صغرےٰ و کبریٰ کی اہل نہیں۔
(۱۵) جماعت میں مردوں کی صفیں امام کے پیچھے متصل ہوتی ہیں۔	(۱۵) عورتوں کی صفیں مَردوں کے پیچھے والی لڑکوں کی صفوں سے بھی پیچھے ہوتی ہیں۔
(۱۶) مردوں میں سے ایک کو حکم ہے کہ پنجگانہ نمازوں اور نمازِ جمعہ کے لیے اذان کہے جو سُنّتِ موکدہ ہے۔	(۱۶) اور عورت کو اذان کہنا منع ہے۔
(۱۷) جماعت سے نماز پڑھنے کے لیے مرد اقامت کہتا ہے جو اذان سے دِھیمی آواز میں ہو۔	(۱۷) عورت کو اقامت کہنا بھی منع ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱۸) اذان کے بعد خارج از مسجد مرد پر اجابت بالاقدام واجب ہے۔

(۱۸) عورت پر اذان کے بعد اجابت بالاقدام واجب نہیں ہے۔

(۱۹) مرد پر مع وجودِ شرائط مذکورہ فی الفقہ کے نماز جمعہ فرض ہے۔

(۱۹) عورت پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے۔

(۲۰) مرد کی نماز ننگے سر ہو جاتی ہے۔ البتہ مرد کو ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(۲۰) عورت کی نماز ننگے سر ہوتی ہی نہیں، اوڑھنی اوڑھ کر نماز پڑھے۔

(۲۱) مرد کا ستر ناف سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے۔

(۲۱) عورت کا ستر سارا بدن ہے البتہ نماز میں چہرہ اور ہتھیلیاں ستر نہیں اور قدموں کی پشت کا ستر ہونا مختلف فیہ ہے۔

(۲۲) مرد کی منی کپڑے پر لگ جائے تو کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے بشرطیکہ منی گاڑھی ہو، دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۲۲) عورت کی منی کپڑے پر لگ جائے تو بغیر دھونے کے کپڑا پاک نہ ہوگا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲۳) مرد عورتوں کا امام بن سکتا ہے۔

(۲۴) امام بھول جائے تو مقتدی مرد سُبْحَانَ اللہ کہے۔

(۲۵) عرفہ کی فجر کے فرضوں کے بعد متصل ۱۳ ذی الحجہ کی عصر کے فرضوں کے بعد تک ہر باجماعت نماز کے سلام کے بعد متصل ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْد بلند آواز سے کہنا مرد کے لیے واجب ہے جو مقیم ہو۔ اسے تکبیراتِ تشریق کہتے ہیں۔

(۲۳) عورت نہ مرد کی امام بن سکتی ہے اور نہ عورت کی۔

(۲۴) عورت مقتدیہ امام کے بھولنے پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلیاں بائیں ہاتھ کی پشت پر ملے۔

(۲۵) عورت تکبیراتِ تشریق بلند آواز سے نہیں پڑھ سکتی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ فرائض واجبات وسُنن صلوٰۃ

(شعروں کی صورت میں)

فرائض ندانی شوی در قلق

اَجَجَسِ نَسُوِقِ بُقِقِ رَ سَقِ

چو واجب ندانی شوی در خطر

فَضَتِ تَبقَتِ لَقَبِ جَسَر

چو سُنّت بدانی شوی مُقتدیٰ

رَوتِ تَبتِ تَسدِتِ دَدَا

ماخوذ از مفتاح الصلوٰۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

نقشہ تعداد رکعاتِ نماز

نام نماز / اوقات نماز	فرض سے پہلے سنتیں: مؤکدہ	فرض سے پہلے سنتیں: غیر مؤکدہ	فرض	فرض کے بعد سنتیں: مؤکدہ	فرض کے بعد سنتیں: غیر مؤکدہ	واجب	نفل	میزان
فجر	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۴
ظہر	۴	۰	۴	۲	۲	۰	۰	۱۲
عصر	۰	۲ یا ۴	۴	۰	۰	۰	۰	۶ یا ۸
مغرب	۰	۰	۳	۲	۲ ؎	۰	۰	۵ یا ۳۵
عشاء	۰	۴	۴	۲	۲	۳	۲	۱۷
جمعہ	۴	۰	۲	۴+۲	۰	۰	۰	۱۲

نقشہ تعیین اوقاتِ نماز

نام نماز	ابتداء	انتہاء	مکروہ وقت
فجر	صبح صادق	طلوعِ شمس	۰
ظہر	سورج ڈھلنا	ایک مثل کے اختتام تک مفتی بہ اور دو مثل کے اختتام تک سایہ اصلی چھوڑ کر	
عصر	ایک مثل کے بعد سایہ اصلی کو چھوڑ کر (مفتی بہ)	غروبِ شمس	جب سورج کی ٹکیا زرد ہو جائے
مغرب	غروبِ شمس	غروبِ شفق	۰
عشاء	غروبِ شفق	صبح صادق	آدھی رات سے صبحِ صادق تک

؎ ترمذی شریف، ص ۸؟

Maktaba Tul Ishaat.com

سجدۂ سہو

"سہو" کا مطلب ہے "بھول"۔ یعنی نماز کے ارکان میں سے کوئی رکن بھول جائے یا آگے پیچھے ہو جائے، تو اگر کوئی فرض بھولے سے رہ جائے تب تو نماز لوٹانی پڑے گی اور اگر سنّت یا مستحب رہ گیا تو اس سے نماز میں نقصان تو ہے مگر نماز ہو جائے گی کمی رہ گئی تو اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں ہاں اگر کوئی واجب رہ جائے تو اس کمی کو سجدہ سہو کر کے پورا کیا جا سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ یہ کمی جان بوجھ کر نہ کی ہو اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد درود شریف و دُعاء سے پہلے دائیں طرف سلام پھیر کر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے اور حسبِ دستور مع تسبیحات کے دوسرا سجدہ بھی کرے اور پھر قعدہ میں بیٹھ کر دوبارہ تشہد پڑھے اور درود شریف پھر دُعاء و سلام۔

اب مختصراً اُن چیزوں کا بیان کیا جاتا ہے جن کی وجہ سے سجدۂ سہو کرنا واجب ہو جاتا ہے:

Maktaba Tul Ishaat.com

① نماز میں کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے۔

② کسی واجب یا فرض میں تاخیر ہوجائے۔ مثلاً ایک رکن سے دُوسرے رکن میں جانے سے پہلے بے مقصد' یا شُبہ کی وجہ سے تین بار سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کی مقدار میں خاموش کھڑا یا بیٹھا سوچتا رہے۔

③ کوئی فرض مقدم ہوجائے، مثلاً رکوع سے پہلے سجدہ میں چلا گیا، اور پھر رکوع کیا۔

④ کوئی فرض یا واجب دوبارہ ادا کرے۔ مثلاً دومرتبہ رکوع یا تین مرتبہ سجدہ یا تشہد دو مرتبہ پڑھے۔

⑤ قعدہ اُولیٰ یا قعدہ اخیرہ میں تشہّد پڑھنا بھول گیا۔

⑥ قعدہ اُولیٰ کے لیے بیٹھنا بھُول گیا۔

⑦ قعدہ اُولیٰ میں تشہد کے بعد فرض یا واجب نماز میں تیسری رکعت کے لیے اُٹھنے کی بجائے درود شریف پڑھنا شروع کردے اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھ لیا' یا اتنی دیر بیٹھا رہے کچھ پڑھے یا نہ پڑھے۔

⑧ تشہد کی بجائے سورۃ فاتحہ یا کوئی اور سورۃ پڑھ لے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

⑨ امام جہری نماز میں آہستہ آہستہ پڑھے۔ یا سری نماز میں جہر
کے ساتھ قراءت کرے۔

⑩ فرض نماز کی پہلی یا دُوسری رکعت میں فاتحہ نہ پڑھے۔

⑪ ایک ہی رکعت میں دوبار فاتحہ پڑھ لے۔

⑫ فاتحہ سے پہلے کوئی اور سورت پڑھ لے۔

⑬ فاتحہ پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہ تین بار کہنے کی مقدار
میں خاموش رہے۔

⑭ سُنّت یا نفل نماز کی کسی رکعت میں فاتحہ بھول جائے۔

مسئلہ: چار رکعت والی نماز میں چاروں پڑھ کر قعدۂ اخیرہ میں بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہوگیا۔ پُوری طرح کھڑا ہونے سے پہلے یاد آجائے کہ چار رکعتیں تو پوری ہو چکی ہیں، فوراً بیٹھ جائے اور تشہد وغیرہ پڑھ کر نماز پوری کرے، اس صورت میں سجدۂ سہو نہیں ہے اور اگر پُوری طرح کھڑا ہوگیا اور فاتحہ و دیگر سورت بھی پڑھ لی یا نہ پڑھی، پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے جب بھی یاد آجائے تو بیٹھ کر تشہد پڑھے اور سجدہ سہو کرے، نماز درست ہو جائے گی۔ اور اگر سجدہ کے بعد یاد آیا کہ یہ تو

Maktaba Tul Ishaat.com

پانچویں رکعت ہے تو اب ایک رکعت مزید پڑھ کر چھ ہوجائیں یہ چھ کی چھ نفل ہوجائیں گی، سجدہ سہو کی ضرورت نہیں ہے ہاں پانچویں رکعت کے سجدہ کے بعد یاد آنے پر قعدہ میں بیٹھ کر تشہد پڑھ کر سجدہ سہو کرلے تو پہلی چار نفل ہوجائیں گی اور پانچویں ضائع ہوجائے گی۔ فرض دوبارہ پڑھنے پڑیں گے۔

مسئلہ : چار رکعت والی فرض نماز کی چاروں رکعتیں پڑھ کر قعدہ اخیرہ میں تشہد تک پڑھ لیا تو خیال آیا کہ ابھی دو ہی پڑھی ہیں اور پانچویں رکعت میں کھڑا ہوجائے اور پانچویں رکعت کے سجدہ سے پہلے پہلے یاد آجائے تو قعدہ میں تشہد پڑھ کر سجدہ سہو کرلے تو نماز ہوگئی۔ اور اگر پانچویں رکعت کے سجدہ کے بعد یاد آئے تو چھٹی رکعت بھی پڑھ لے اور سجدہ سہو کرے۔ اس صورت میں چار فرض اور دو نفل ہوجائیں گے۔ اور اگر چھٹی رکعت ملائے بغیر پانچویں رکعت کے سجدہ کے بعد تشہد پڑھ کر سجدہ سہو کرلے تو چار فرض ادا ہوجائیں گے اور پانچویں رکعت ضائع ہوجائے گی۔

مسئلہ : سجدہ سہو کرکے پھر کوئی ایسی بات ہوگئی جس سے

Maktaba Tul Ishaat.com

سجدہ سہو لازم آتا ہے تو پھر دوبارہ سجدۂ سہو کی ضرورت نہیں وہی پہلا سجدۂ سہو کافی ہے۔

مسئلہ: سجدہ سہو کرنا واجب تھا مگر قعدہ اخیرہ کے بعد سجدہ کرنا یاد نہ رہا اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ یا دُعاء تک پہنچ گیا، جہاں بھی یاد آجائے سجدہ سہو کرلے، اور تشہد وغیرہ دوبارہ پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

مسئلہ: سجدہ سہو کرنا واجب تھا مگر بھولے سے نہ کیا، یہاں تک کہ سلام پھیر دیا تو جب تک کہ اپنی جگہ پر قبلہ رُخ بیٹھا رہا، سینے کو قبلہ کی سمت سے نہیں پھیرا، نہ کسی سے کوئی بات کی اور نواقض صلوۃ میں سے کوئی کام نہ کیا۔ عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں دُعا نہیں کی اور درود شریف اور ادعیہ ماثورہ و استغفار پڑھتا رہا تو ایسے میں جب بھی یاد آجائے سجدہ سہو کرے تو نماز درست ہو جائے گی

مسئلہ: تین یا چار رکعتوں والی نماز میں بھولے سے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا، تو جب تک قبلہ رُخ بیٹھا درود شریف و دُعاء میں مصروف ہے، کسی سے کوئی

Maktaba Tul Ishaat.com

بات نہیں کی، عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں دعا نہیں کی، نواقضِ صلوٰۃ میں سے کوئی امر صادر نہیں ہوا تو یاد آگیا کہ میں نے تو ابھی دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں، تیسری رکعت کے لیے فوراً کھڑا ہو جائے اور نماز کی باقی رکعتیں پڑھے اور قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد سجدہ سہو کرے تو نماز ہو جائے گی۔

وَهٰذَا اٰخِرُ مَا اَرَدْنَا بِهٖ مِنْ بَيَانِ تَرْجَمَةِ الصَّلٰوةِ وَالْمَسَائِلِ الْمُهِمَّةِ فِي الصَّلٰوةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ،

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِيْنَ

اٰمین

کتبہٗ: احقر الزمن محمد حسن وقاہ اللہ الفتن بن السید العلامہ محمد حسین النیلوی مدظلہٗ

ربیع الآخر ۱۴۱۲ سنہ ہجری

Maktaba Tul Ishaat.com